روح القدس کس لئے دیا گیا؟

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینھم

مترجم :

فاروق انجم

ناشرین : پاسٹر جاوید جارج

اینڈ ٹائم میسیج بیلیورز میسٹری۔ پاکستان

پیغام .... روح القدس کس لئے دیا گیا؟

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

مقام .... جیفرسن ویل انڈیانا۔یو۔ایس۔اے

دن .... 17 دسمبر 1959ء بوقت شام بوقت شام

مترجم............................ فاروق انجم

روح القدس کس لئے دیا گیا؟

1 میں دیکھ رہا ہوں کہ بھائی نیول ہاتھ رکھنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے سامنے دوسوال ہیں۔ میں کل شام یا شاید آخری شام کی عبادت میں ان کا جواب دوں گا کیونکہ ابھی ان پرغوروخوض کرنے کیلئے میرے پاس وقت نہیں ہے۔ اگر کسی پیغام سے متعلق کسی کے پاس کوئی سوال ہو تو انہیں ایک رات یہاں رکھ دیا کریں اور میں انہیں اگلی شام اٹھالیا کروں گا۔

میں چاہوں گا کہ کل شام اگر ممکن ہو تو ہمارے پاس کچھ خادم ہوں، اور اگر ایسا نہ ہوسکا تو کچھ اچھے اور مضبوط قسم کے بھائی اور بہنیں ہوں جنہیں ہم ضرورت کے وقت یعنی موقع کے مطابق بلا سکیں۔ کل رات ہم پیغام کے بعد روح القدس کیلئے لوگوں پر ہاتھ رکھنا شروع کریں گے۔ اور پھر اگر آپ چاہیں تو آپ کیلئے موقع ہوگا کہ آپ تمام چھٹیاں بھی یہاں دعا میں ٹھہر کر گزار سکیں خواہ مرنے کی نوبت بھی آجائے۔ لیکن اگر آپ اپنے گھر جانا چاہیں گے تو بھی ہم خوش ہوں گے اگر آپ کے پاس جگہ ہو جہاں آپ......

لیکن یہ علم نہیں کہ کدھر کو جائیں...... ہم کچھ خادموں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور اگر وہ کبھی کبھار یہاں آتے ہیں تو ہم ان کی رہائش کا نمبر لینا چاہتے ہیں جہاں ہم فوراً اُن سے رابطہ کرسکیں اور کسی ایک کو ایک گھر میں، دوسرے کو کسی اور گھر میں اور کسی اور کو اور گھر میں بھیج سکیں تاکہ وہ آپ میں سے اُن لوگوں کی راہنمائی کرسکیں جو اِس عظیم برکت کے متلاشی ہیں جس کے بارے میں ہم گفتگو کررہے ہیں، یعنی روح القدس کا بپتسمہ۔

3 گزشتہ رات ہم اِس پر بول رہے تھے کہ ''روح القدس کیا ہے؟'' اور ہم نے معلوم کیا کہ یہ

تقریباً ہر وہ چیز ہے جس کا خدا نے ہمارے لئے وعدہ کیا تھا۔ ہم نے معلوم کیا کہ خدا کی کلیسیا کو اِسی کی ضرورت ہے۔ ہم نے دیکھا کہ یہ ایک مُہر، مددگار، آرام، خوشی، اطمینان، اور مُردوں میں سے جی اٹھنا ہے۔ وہ سب کچھ جس کا خدا نے اپنی کلیسیا کیلئے وعدہ کر رکھا ہے وہ روح القدس کے اندر ہے۔

اور آج رات ہم جس بات پر منادی کرنا، گفتگو کرنا، یا تعلیم دینا چاہتے ہیں...... میرے پاس کلام کے متن کے تین چار صفحات اِس پر موجود ہیں۔ گذشتہ رات میری کروڈن کی شرح یہیں پڑی رہ گئی تھی، میں اسے لے جا نہ سکا۔ اور آج مجھ سے جہاں تک ممکن ہو سکا میں نے کلامِ مقدّس کا مطالعہ کیا ہے۔

5 آج رات ہم اِس بات پر سکھانا چاہتے ہیں کہ روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا کیا مقصد تھا؟ یہ کس لئے تھا؟ اگر یہ ایسی عظیم چیز ہے تو پھر خدا نے اِسے کیوں بھیجا؟ کل شام ہم یہ گفتگو کرینگے کہ کیا یہ آپ کیلئے ہے، آپ اِسے کیونکر حاصل کر سکتے ہیں، اور جب آپ اِسے حاصل کر لیتے ہیں تو آپکو کیسے علم ہوتا ہے کہ آپ نے اسے حاصل کر لیا ہے؟ اور جب ہم اسے کلام کے ساتھ انجام دے چکیں گے، یعنی سب باتوں کیلئے کلام کو استعمال کرتے ہوئے اس کی وضاحت کر چکیں گے تو پھر وہ لوگ آگے آ جائیں گے جو روح القدس کے متلاشی ہیں۔ اور پھر مجھے امید ہے کہ اُس گھڑی سے بیداری شروع ہو جائیگی، تب روح القدس کے ساتھ پیش قدمی شروع ہو جائیگی۔

کل رات چونکہ بہت سے لوگ کمروں میں اور گرجا گھر میں ٹھہر جائیں گے، تو میں محسوس کر رہا ہوں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ خادموں اور ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو روح القدس حاصل کرنے میں لوگوں کی راہنمائی کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں (تا کہ اُن کی حوصلہ افزائی کریں، کسی میاں بیوی کے ساتھ اُن کے گھر میں جائیں، یا روح القدس کے کسی اور متلاشی کے ساتھ جائیں)، جو اچھی طرح نصیحت کر سکیں کہ اُنہیں کیا کرنا چاہئے، آپ آج رات یا کل رات پادری صاحب کو بس اپنا فون نمبر یا گھر کا پتہ

دے دیں۔ بھائی نیول کو یہ دے دیں اور پھر ہمیں میٹنگ کیلئے اکٹھا ہونا بہت آسان رہیگا۔بس اپنا فون نمبر دے دیجئے جہاں آپ کے پاس ہم پہنچ سکیں۔ پھر کہئے ''میں یہاں مل جاؤں گا،اوراگر آپ مجھے کسی گھر میں مقرر کرنا چاہتے ہیں ......'' اگر کوئی خاتون اکیلی ہو تو ہم اُس کے پاس کسی خاتون کو ہی بھیجیں گے۔اوراگر کسی گھر میں میاں اور بیوی دونوں موجود ہوں تو ہم وہاں کسی خادم کو بھیج سکتے ہیں۔اگر آپ تعاون کریں گے تو ہم بہت خوش ہوں گے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے ہر ایک اِس ضروری ترین کام میں دلچسپی رکھتا ہے۔اور یاد رکھئے ''جو کسی ایک روح کو غلطی سے بچاتا ہے، وہ بہت سے گناہوں کو ڈھانپتا ہے''۔سمجھے؟ اور مسیح کی دلہن بھوکی اور پیاسی ہے۔خدا کے فرزندوں کو جنم دینے کیلئے اُسے دردِ زِہ لگا ہوا ہے۔

7 اور آج رات کلامِ مقدّس کو تلاوت کرنے سے پہلے آیئے تھوڑی دیر اپنے سروں کو دعا میں جھکائیں۔اور اِس سے پہلے کہ ہم سروں کو جھکائیں، اگر آپ کی کوئی درخواست ہے تو اپنا ہاتھ اٹھا کر کہئے ''میں سنجیدگی سے اپنے ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں۔میری ضرورت ہے۔اور میری دعا ہے خداوند، کہ تو میری مدد فرما''۔خدا آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔خدا آپکے ہاتھ دیکھتا ہے۔فرشتوں نے آپکی درخواستیں درج کرلی ہیں۔

8 آسمانی باپ، ہم دعا میں ایک بار پھر تیرے پاس آتے ہیں۔بلاشبہ اِس چھوٹی سی جگہ میں آج رات پہلے بھی خدا کے فرزندوں نے دعا مانگی ہے، اور گیت گائے گئے ہیں، اور ہم نے خدا کی تعریف میں اپنے دلوں کو اوپر اٹھایا ہے۔

داؤد نے کہا تھا کہ میں مقدسوں کے مجمع میں جاؤنگا اور اپنی درخواستیں بیان کرونگا۔اور آج رات یہاں بہت سے ہاتھ موجود ہیں۔اور غالباً، میں کہونگا کہ اِس عمارت کے اندر بیٹھے ہوئے 80 فیصد لوگوں نے اپنے ہاتھ درخواستوں کیلئے اٹھائے ہیں۔خداوند، اِس سے نظر آتا ہے کہ ہم تیرے بغیر نہیں چل سکتے۔

ہمیں روز بروز تجھے حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔تو ہماری زندگی ، ہماری خوشی ، ہماری صحت ، ہماری قوت، ہمارا قیام، ہماری پناہ گاہ اور دشمن کے خلاف ہماری ڈھال ہے۔ہم زندگی کی یہ جنگ تیرے بغیر نہیں لڑ سکتے۔ یہ ہمارے لئے قطعی ناممکن ہوگا اور ہمیں مکمل طور پر تجھ پر بھروسا کرنا ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم ایک تاریک اور ہولناک سرزمین سے گزر رہے ہیں۔دشمن نے ہر طرف سے ہمیں پھندوں اور جالوں میں گھیر رکھا ہے۔ خداوند، ہمیں پریشان کرنے کیلئے ہمارے راستے دشمن کے پھندوں سے بھرے پڑے ہیں۔

10 اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اِس راہ کے آخر پر ہمیں اتنی دور تک جانا ہے جہاں اُس سایہ کی وادی میں سے ہمارا گذر ہوگا جسے موت کہا جاتا ہے۔اے خداوند، تب ہمارا ہاتھ کون تھامے گا؟ اب ہم تجھے جاننا چاہتے ہیں۔ہم جاننا چاہتے ہیں کہ تو نے ہمارے ہاتھ تھام رکھے ہیں اور ہم نے تیرا ہاتھ پکڑا ہوا ہے، تاکہ ہمیں اپنے لنگر انداز ہونے کا پورا یقین ہو، تاکہ جب ہماری زندگی کا وہ آخری بڑا لمحہ آئے، جب ہم اُس دروازہ میں داخل ہوں جس کا نام موت ہے، تب ہم اگلے مقدسوں کے ساتھ مل کر کہہ سکیں ”میں اُسے مردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کے ساتھ جانتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ جب وہ مجھے پکاریگا تو میں مُردوں کے بیچ میں سے آجاؤنگا“۔

اب اے خدا باپ، ہم یہ دعا کرینگے کہ تو ہماری درخواستوں اور ہمارے اجتماع کو برکت دے۔ تو اپنے الفاظ کو برکت دے، اور اگر میں تیرے کلام یا تیری مرضی کے برعکس کچھ کہہ جاؤں تو اب بھی تو منہ بند کر دینے کی قدرت رکھتا ہے جیسے تو نے اُس غار میں شیروں کے منہ بند کر دیئے جس میں دانی ایل کو ڈالا گیا تھا۔ ہماری دعا ہے خداوند کہ آج شام تو کانوں اور دلوں کو کھول دے اور اُن کے اندر بھوک اور پیاس پیدا کر دے۔ وہ اتنے زیادہ پیاسے ہو جائیں کہ اُس وقت تک نیند یا آرام نہ لے سکیں جب تک وہ مددگار نہ آجائے۔

12 ہمارا ایمان ہے کہ ہم آخری دنوں میں خداوند کی آمد کے سایہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اور ان پیغامات کا رخ اُسی کی طرف ہے۔ یہ لوگوں کیلئے ہے خداوند، تاکہ وہ خبردار اور گرم ہو جائیں۔ ایسا ہو کہ آج رات ہم یہیں پر اپنا خول اتار کر اُسے بنچ کے ایک طرف رکھ دیں اور کہیں ''خداوند خدا، میں تیرا گھر ہوں۔ تیرا روح میرے اندر سرایت کر جائے، اور تو مجھے اپنی مرضی کے موافق ڈھال۔ میں اپنا دل، اپنی قوت، اپنا سب کچھ تیری خاطر تیار کروں گا''۔ خداوند، ہماری سن۔ ہم اِس برساتی شام یہاں محض دکھائی دینے کیلئے نہیں آئے۔ ہم یہاں اِس لئے بھی نہیں آئے کہ ہمارے جانے کیلئے اور کوئی جگہ نہ تھی۔ ہم یہاں اپنے دلوں میں ایک سنجیدہ، پاک، اور مقدّس مقصد لے کر آئے ہیں، اور وہ یہ کہ ہم تیرے قریب آ جائیں، کیونکہ ہم تیرے اس وعدہ کو جانتے ہیں کہ اگر ہم تیرے قریب آئیں گے تو تُو ہمارے قریب آئے گا۔ اِسی لئے ہم یہاں آئے ہیں۔ جو بھوکا اندر آئے گا وہ بھوکا باہر نہیں جائے گا۔ ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے'' یسوع نے کہا تھا۔ اور اگر ہم روٹی مانگیں گے تو ہمیں پتھر نہیں دیا جائے گا، اس کا ہمیں یقین ہے۔ اور اگر ہم مچھلی مانگیں گے تو ہمیں سانپ نہیں دیا جائے گا، بلکہ خدا ہمارا باپ ہمیں آسمانی من، یعنی اپنے کلام اور اپنے روح میں سے کھلائے گا، جو اُس کی گواہی دیتا ہے۔ خداوند، جیسا کہ ہم مزید تیرا انتظار کر رہے ہیں، ہماری دعاؤں اور درخواستوں کا جواب دے۔ ہم یسوع مسیح کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

14 اب جن لوگوں کے پاس کلامِ مقدّس موجود ہے میرے ساتھ یوحنا کی انجیل نکالیں، اور ہم یوحنا 14 باب میں سے پڑھنا چاہیں گے۔ ہم 14 آیت سے شروع کر کے کلامِ مقدّس کا کچھ حصہ تلاوت کریں گے۔ یہاں آپ کو بہت سا متن مل جائے گا جس پر میں آج رات بولنا چاہتا ہوں اور جن لوگوں کے پاس سرخ چھاپہ والی بائبلیں ہیں ان میں یہ حصہ سرخ رنگ میں ہے۔ اس رنگ میں وہ الفاظ ہیں جو خود یسوع نے ادا کیئے۔ اس لئے ہم یہاں یہ یقین ٹھہرا سکتے ہیں کہ جیسا اُس نے فرمایا تھا کہ آسمان

اور زمین تو ٹل سکتے ہیں لیکن میرے منہ کی باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔اب ہم **14** باب کی **14** آیت سے پڑھیں گے۔

اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا (کیسا بابرکت وعدہ ہے) اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے، یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے...... (اب وہ لوگ جو یونانی بائبل میں سے پڑھتے ہیں اِس ''دیکھنا'' لفظ کو دیکھیں جس کا مطلب ہے ''سمجھنا''۔ ''کیونکہ دنیا اُسے نہیں سمجھتی''۔ یہ بالکل سچ ہے۔ مجھے اِس کو دوبارہ پڑھنے دیں)۔

یعنی روحِ حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے لیکن تم اُسے جانتے ہو۔ (کس کو؟ مددگار کو)......کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے......(یہ فعل حال ہے)......وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا (یہ کیا ہے؟ یہ وہی مددگار ہے۔)

میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔میں......(ہر شخص جانتا ہے کہ ''میں'' ضمیر متکلم ہے)......میں تمہارے پاس آؤں گا۔تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے، چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔اُس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں۔

یہ میرا مرکزی خیال ہوگا لیکن ہم مزید آگے بھی پڑھیں گے۔مجھے اِس کو بھی دوبارہ پڑھنے دیں۔

اور اُس روز......(اُس عظیم روز، عدالت کے روز)......اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں۔جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے۔اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔اُس یہوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اے خداوند! کیا ہوا کہ تو اپنے

آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دنیا پر نہیں؟ (یہاں لفظ ''کاسموس'' یعنی نظامِ دنیا ہے۔ اگر آپ حاشیہ پڑھ سکیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہاں ''g'' کے زمرے میں لکھا ہوا ہے'' کاسموس یا نظامِ دنیا''۔ جس کا مطلب کلیسیائیں وغیرہ ہے۔ سمجھے؟ (یہ کیا بات ہے کہ تو خود کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے لیکن اُن پر نہیں؟ تو یہ کیسے کرسکتا ہے؟'') یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا...... (آمین)......اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا......(شاید وہ کلیسیا کے حکموں پر عمل کرتا ہو، لیکن یسوع کے حکموں پر عمل کریں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟)......اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا......(جو کہ اُس کا کلام ہے)...... جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔ (تب روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا کیا مقصد تھا؟ خدا اپنے کلام میں اپنی برکات شامل کرے)۔

16 یسوع نے کہا تھا'' اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے، میں تم میں ہوں اور تم مجھ میں ہو''۔

اب اگر ہم یہ کہنے جارہے ہوتے ...... یاد رکھئے، یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ ہورہا ہے۔ تھوڑی دیر پہلے لوئی ویل کے ایک مسیحی تاجر نے مجھ سے کہا'' بلی، یہ شرم کی بات ہے کہ اِس طرح کے پیغامات جیسا کہ آپ نے گزشتہ رات پیش کیا، آپ کے چھوٹے سے گرجا گھر میں ڈیڑھ دو سو یا تین سو لوگوں کی بجائے چالیس ہزار لوگوں تک نہیں پہنچتے''۔

میں نے کہا'' جناب، اگر یسوع نے آنے میں توقف کیا تو اب سے چھے ماہ تک پوری دنیا اِسے سن لے

گی‘‘۔ سمجھے؟ یہ ٹیپ پوری دنیا میں ہر جگہ جاتے ہیں۔ اِس لیئے ہم یہاں وہ تعلیم سکھا رہے ہیں جس کے سچائی ہونے پر ہم ایمان رکھتے ہیں اور جس کے متعلق ہمیں معلوم ہوا ہے کہ خدا نے اُس کے سچائی ہونے کی تصدیق کی ہے۔

19 روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا کیا مقصد تھا؟ (اب اِس پر نشان لگا لیں، یوحنا 14 باب اور 14 آیت سے شروع کر کے باب کے آخر تک بنیاد کیلئے تلاوت کیا گیا ہے۔ ہم اِس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا ایک مقصد تھا کہ:

خدا خود کلیسیا کے اندر سکونت پذیر ہو کر کلیسیا کے ذریعے اپنے منصوبوں کو جاری رکھے، کیونکہ خدا جب مسیح کے اندر تھا تو اُس نے مسیح کے وسیلے اپنے کاموں کو جاری رکھا، مسیح سے باہر وہ کلیسیا کے اندر آیا ہے کہ کلیسیا کے وسیلے اپنے کاموں کو جاری رکھے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ روح القدس کیا ہے۔ ہم نے گذشتہ رات یہ جانا ہے کہ یہ خدا ہے۔ جب ہم خدا باپ (جیسا کہ یسوع نے یہاں پر اُسے اپنا باپ کہا ہے)، خدا بیٹا جو کہ یسوع ہے، خدا روح القدس، جس طرح کہ اب ہم اُسے پکارتے ہیں، کے بارے میں سوچتے ہیں تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ تین انفرادی الگ الگ خدا ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی خدا تین دفاتر میں ہے۔ ہم گویا اِس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ:

...... جو کچھ خدا تھا وہ مسیح کے اندر اتر آیا، اِس لیئے کہ اُس نے خود کو خالی کر دیا اور مسیح کے اندر اتر آیا۔ اور مسیح جسم میں الوہیت کی پوری معموری تھا۔

...... یہواہ جو کچھ تھا مسیح کے اندر اتر آیا۔

...... اور جو کچھ مسیح تھا وہ کلیسیا کے اندر آیا، کسی ایک ہی فرد میں نہیں بلکہ پورے بدن میں۔

جہاں بھی ہم متحد ہو کر اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں قوت پاتے ہیں۔ جو کچھ خدا تھا، وہ مسیح میں تھا، اور جو کچھ مسیح ہے وہ آپ کے اندر ہے۔ ''کیونکہ خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا''۔ اگر آپ لکھ رہے ہیں تو 1-تیمُتھیُس 16:3 میں لکھا ہے ''اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ کیونکہ خدا جسم میں ظاہر ہوا''۔ ہم نے اُسے چُھوا۔ یہواہ خدا مجسم ہوا اور زمین پر چلتا پھرتا رہا اور ہم نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

21 آپ جانتے ہیں کہ فلپس نے یوحنا 14 باب میں ہی کہا تھا ''خداوند، ہمیں باپ کو دکھا، ہمارے لئے یہی کافی ہے''۔ یسوع نے کہا ''فلپس، میں اتنے عرصہ سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تو مجھے نہیں جانتا۔ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تو مجھ سے کیوں کہتا ہے کہ ہمیں باپ کو دکھا''۔ خدا نے جسم اختیار کیا تھا۔

اب، یہ اِس طرح سے ہے۔ باپ کی حیثیت میں خدا آپ کے اوپر تھا۔ ہم آدم سے لے کر ہیں، خدا باپ موسیٰ اور بنی اسرائیل کے اوپر آگ کے ستون میں تھا، پھر خدا مسیح میں ہو کر ہمارے ساتھ رہا، وہ ہمارے ساتھ چلا پھرا، ہمارے ساتھ باتیں کیں، ہمارے ساتھ کھایا پیا، ہمارے ساتھ نیند بھری، یہ خدا ہمارے ساتھ تھا، اور اب یہ خدا ہمارے اندر ہے۔ جو کچھ خدا تھا وہ مسیح کے اندر آ گیا، اور جو کچھ مسیح تھا وہ کلیسیا کے اندر آ گیا۔ یہ کیا ہے؟ خدا آپ کے اندر کام کر رہا ہے۔ وہ پوری دنیا میں سے آپ کو جہاں سے بھی بلانا چاہے گا آپ وہیں موجود ہوں گے۔ وہ اپنی نیک مرضی کو پورا کرنے کیلئے آپ کے اندر کام کر رہا ہے۔ ہمیں اِس کیلئے خدا کا کتنا زیادہ شکر ادا کرنا چاہئے۔ خدا پاک روح کو اِس لئے بھیجا گیا ہے کہ خدا اپنی کلیسیا کے اندر رہے، تمام زمانوں میں جنبش کرتا رہے، اور اپنی الٰہی مرضی کو پورا کرے۔

24 جب لوگ آپ کا مذاق اڑاتے ہیں تو وہ آپ کا مذاق نہیں اڑاتے بلکہ اُس کا جس نے آپ کو بھیجا ہے۔ اِسی لئے یسوع نے کہا تھا ''جب لوگ میرے نام کے سبب سے ہر طرح کی ناحق بری باتیں

تمہارے بارے میں کہیں گے تو تم مبارک ہو گے‘‘۔ پھر یہ بھی لکھا ہے کہ ’’وہ سب جو مسیح یسوع میں دینداری کی زندگی گزارتے ہیں ستائے جائیں گے‘‘۔ کیونکہ جب خدا نے خود اپنے آپ کو مسیح میں ظاہر کیا تو اُنہوں نے اُس کے ساتھ عداوت رکھی۔ اُس کے ساتھ سب سے زیادہ نفرت کس نے کی؟ کلیسیا نے۔ کلیسیا نے اُس کے ساتھ سب سے زیادہ نفرت کی۔ اُنہوں نے شرابیوں سے بڑھ کر اُس کے ساتھ نفرت کی۔ اُنہوں نے تمام دوسرے لوگوں سے بڑھ کر اُس کے ساتھ نفرت کی۔ یہ کلیسیا تھی جس نے اُس کے ساتھ نفرت کی۔ اس لئے جب آپ کاسموس یعنی نظامِ دنیا کو دیکھتے ہیں...... ’’دنیا اُسے نہیں جانتی‘‘ کا مطلب ہے کہ ’’(نام نہاد) کلیسیا اُسے نہیں جانتی‘‘۔ ’’وہ اپنوں کے پاس آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ مگر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا اختیار دیا، یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں‘‘۔ اوہ، ہمیں کس قدر اُس سے محبت کرنا اور اُس کی پرستش کرنا چاہئے۔ خدا کا مقصد یہ ہے کہ وہ رفاقت رکھنا چاہتا ہے۔

25 آیئے اِس متن کو چھوڑنے سے پہلے استعمال کر لیں۔ روت کے زمانہ میں جب نعومی نے آزمائشوں اور مصیبتوں کے باعث اپنا ملک چھوڑ دیا اور موآب کی سرزمین میں چلی گئی، جو کہ محض نیم گرم، برائے نام مسیحی تھے، اِس لئے کہ موآبی لوط کی بیٹی کی اولاد تھے، تب چھڑائے جانے کا ایک قانون تھا۔ وہ نام نہاد اور مخلوط قسم کے ایماندار تھے۔ نعومی کا خاوند اور دونوں بیٹے فوت ہو گئے۔ اور جب نعومی اور روت اپنے گھر کے راستہ پر چلی جا رہی تھیں، اُس کی دوسری بہو عرفہ نے کہا کہ میں اپنے وطن، اپنے دیوتاؤں، اپنی کلیسیا اور اپنے لوگوں میں واپس جاؤں گی۔ نعومی نے روت کو بھی واپس بھیجنے کی کوشش کی لیکن اُس نے کہا ’’تیرے لوگ میرے لوگ ہیں اور تیرا خدا میرا خدا ہے۔ جہاں تو مرے گی وہیں میں مروں گی۔ جہاں تو دفن ہو گی وہیں میں دفن ہوں گی۔ میں واپس نہیں جاؤں گی‘‘۔

ایسا تب ہوتا ہے جب کسی شخص کو رویا مل جاتی ہے۔ اُسے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس کے لوگ کیا

کہتے ہیں۔ ''تو وہاں جائے گی اور مذہبی جنونی بن جائے گی''۔ روت کیلئے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑ سکتا تھا۔ خدا کے ایک مقصد کو پورا ہونا تھا۔

27 اور جس طرح آج رات آپ روح القدس کے بھوکے ہیں، یہ آپ کے اندر کوئی چیز ہے جو آپ کو کھینچ رہی ہے کیونکہ خدا کے ایک مقصد کو آپ کی زندگی میں پورا ہونا ہے، روت کے ساتھ بھی بالکل ایسے ہی تھا۔ کہانی بہت خوبصورت ہے، میں تھوڑی دیر تک اِسے چھوڑ نہیں سکتا۔ آپ جانتے ہیں کہ چھٹکارے کے قانون کے تحت جب بوعز...... آپ جانتے ہیں کہ روت کھیتوں میں بالیں چننے گئی اور کس طرح اُسے بوعز کی ہمدردی حاصل ہوگئی۔ اور اُس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے اُسے ہر اُس چیز کا فدیہ دینا تھا جو نعومی نے کھو دی تھی۔ اور چھٹکارے کے قانون کے مطابق کوئی قریبی رشتہ دار ہی نعومی کی کھوئی ہوئی جائیداد واپس دلا سکتا تھا، فدیہ دینے سے پہلے اُس کا قرابتی ہونا ضروری تھا۔ اور بوعز اُس کا قرابتی تھا۔ اور اُسے شہر کے پھاٹک کے باہر عوام کے سامنے یہ نشاندہی کرنا تھی یا اقرار کرنا تھا کہ اُس نے نعومی کی کھوئی ہوئی ہر چیز کا فدیہ دے دیا ہے۔ اور بوعز نے قوم کے بزرگوں کے روبرو اپنا جوتا اتار کر کہا ''اگر یہاں کوئی ہے جس کا نعومی کی کسی ملکیت پر کچھ حق ہے تو میں نے آج کے دن اُسے چھڑا لیا ہے''۔

29 اور خدا نے بھی اِسی طرح کیا۔ اُس نے اپنے قوانین کو پورا کیا۔ خدا ایسے نہیں کر سکتا کہ آپ کو عمل کرنے کیلئے کوئی اور قانون دے اور خود کسی اور قانون کو اپنائے۔ وہ اپنے ہی قوانین کو پورا کرتا ہے۔ پھر خدا نے کھوئی ہوئی کلیسیا، کھوئی ہوئی دنیا، کھوئی ہوئی مخلوقات کو مخلصی دینے کیلئے...... خدا جو روح میں لامحدود ہے، کھوئی ہوئی نسلِ انسانی کو رہائی دینے کیلئے ایک قرابتی، ایک انسان یعنی بیٹا بن گیا جسے اُس نے مریم کے رحم میں تخلیق کیا۔ اور پھر وہ ایک نشان یا گواہی بن گیا۔ یروشلم کے پھاٹکوں کے باہر وہ آسمان و زمین کے درمیان اونچے پر چڑھایا گیا اور مر گیا، اور یوں سب کا فدیہ دیا۔ اور اُس نے اپنا خون بہا کر ایک کلیسیا کو پاک کیا جس کے اندر وہ خود رہ سکے اور اُس کے ساتھ رفاقت کر سکے، باتیں کر سکے۔

یہ باغِ عدن سے اُس کی کھوئی ہوئی رفاقت تھی جہاں خدا ہر شام کو عبادت کے وقت پر آیا کرتا تھا۔ کیا آپ نے غور کیا کہ خدا دن کے ٹھنڈے وقت یعنی سورج غروب ہونے پر وہاں آیا کرتا تھا۔ جب رات ہونے لگتی ہے تو یہ ایک خاص وقت ہوتا ہے کیونکہ مسیحی لوگ عبادت گاہ اور خدا کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں۔ جب آپ سورج کو غروب ہوتے دیکھتے ہیں تو محسوس کرتے ہیں کہ آپ کا سورج بھی غروب ہو رہا ہے۔

30 اور شام کو ٹھنڈے وقت وہ آتا اور اُن کے ساتھ باتیں کرتا تھا۔ اور پھر اُس کی رفاقت ٹوٹ گئی کیونکہ گناہ اُسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ اور پھر وہ جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا تا کہ وہ انسان کے پاس پھر آ سکے، اُس کے اندر رہ سکے، اور خدا کے ساتھ شراکت کے مقام پر اُسے بحال کر سکے اور خدا کا بخشا ہوا حق اُسے پھر دلا سکے۔ خدا نے یہی کیا۔

روح القدس کا مقصد یہ ہے: یہ دوبارہ باپ ہے، خدا باپ آپ کے اندر سکونت کر رہا ہے، نجات کے منصوبہ کو مکمل کرنے کیلئے اپنے منصوبوں پر کام کر رہا ہے، وہ آپ کے ذریعے کام کر رہا ہے، وہ آپ کو اپنے کام میں شریکِ کار بنا رہا ہے، آپ کو ایک جگہ دے رہا ہے، آپ کے کھوئے ہوئے بھائی اور بہن کیلئے ادا کرنے کیلئے ایک کردار دے رہا ہے، وہ آپ کو اپنا روح اور اپنی محبت دے رہا ہے تا کہ آپ جائیں اور کھوئے ہوؤں کو تلاش کریں جیسے اس نے باغِ عدن میں کیا کہ ”اے آدم! تو کہاں ہے؟“

روح القدس کسی مرد یا عورت کیلئے یہی کچھ کرتا ہے۔ جب وہ ان کے دلوں میں چوٹ لگاتا اور سکونت اختیار کرتا ہے تو وہاں کھوئی ہوئی روحوں کیلئے بھوک اور پیاس پیدا ہو جاتی ہے۔ آج کل عبادات میں یہی مسئلہ ہے، ان میں روح القدس کا کافی اثر نہیں ہوتا کہ کوئی کھوئی ہوئی روحوں اور مرتے ہوؤں کے پاس جائے۔ روحوں کو جیتنے کے پروگرام کی بجائے اس کا مقصد نام کمانا، گرجا گھر بنانا، یا عمارت تعمیر کرنا یا تنظیم بنانا ہوتا ہے۔ کیسی قابلِ رحم صورتحال ہے۔ ہم اِس نکتہ پر بہت دیر ٹھہر سکتے ہیں۔

32 خدا نے خود کو مسیح میں انڈیل دیا۔ٹھیک۔ مسیح نے خود کو کلیسیا میں انڈیل دیا۔اس لئے......اب توجہ کیجئے۔''اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں،اور تم مجھ میں ہو اور میں تم میں''۔اُس روز تم سمجھو گے کہ یہ سب مخلصی کا منصوبہ چلا آ رہا ہے کہ خدا اپنے لوگوں کے اندر سکونت کرنے،اُن کے ساتھ رہنے اور اُن کے ساتھ شراکت کرنے آ رہا ہے جیسے اُس نے ابتدا میں کیا تھا۔اب جونہی اُس کی کلیسیا اُس مقام پر آ جاتی ہے کہ وہ بول سکتی ہو،جس کے وسیلے سے خدا اپنا بہاؤ جاری کر سکے،محبت کر سکے، تحریک پیدا کر سکے،رفاقت کر سکے،تو ایک عدن بن جائے گا۔وہ اپنی کلیسیا کو واپس ایک عدن میں لے جائے گا جہاں سے وہ گری تھی،جہاں اُس نے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔یہی جگہ تھی جہاں اُس کی گراوٹ کا آغاز ہوا تھا،اِسی مقام پر مخلصی کی ہر صاف شدہ تختی کو لایا جائے گا،انہیں دوبارہ اسی مقام پر لایا جائے گا۔

33 کلیسیا کچھ عرصہ کیلئے دنیا میں رہی ہے۔اور کلیسیا،درحقیقت 1500 سال کے تاریک دور سے اصلاح کے بعد......رسولوں کے دور کے بعد لوتھر پہلا سامنے آنے والا اصلاح کار تھا۔اور جب لوتھر ظاہر ہوا تو خدا نے راستباز ٹھہرائے جانے کے تحت اپنے روح میں سے تھوڑا سا کلیسیا پر ٹپکا دیا۔اور پھر ویسلی کے دنوں میں اُس نے تقدیس کے وسیلے خود کو تھوڑا سا اور انڈیل دیا۔اور جس طرح زمانہ آخری گھڑی کی طرف بڑھتا گیا ہے خدا اپنی کلیسیا کو بھرپور کرتا آیا ہے۔اردگرد نظریں دوڑا کر دیکھ لیں کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔

جو لوگ تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں لوتھر کے زمانہ پر نگاہ ڈالیں۔ان کی بیداری اور کام کو دیکھئے۔غور کیجئے کہ ویسلی کی بیداری کی تحریک کتنی عظیم تھی،ان کے پاس کتنی قوت تھی،لیکن لوگوں کی اکثریت میں کمی آ گئی تھی۔پنتی کاسٹل تحریک کے دنوں پر غور کریں،تب بیداری کیسی عظیم تھی،ان کا دائرہ اثر کتنا وسیع تر تھا۔

35 کیتھولک اخبار ''ہمارا اتوار کا مہمان'' نے اقرار کیا ہے کہ پنتی کاسٹلوں نے ایک سال میں پندرہ لاکھ لوگوں کو تبدیل کیا ہے، جو دیگر تمام کلیسیاؤں کے مجموعی کام سے بھی زیادہ ہے۔ دس لاکھ تو صرف کیتھولک ہی تبدیل ہوئے تھے۔ ان کے اپنے اخبار ''اتوار کا مہمان'' نے بیان دیا ہے کہ پنتی کاسٹل ہم سے سبقت لے گئے ہیں۔ اور یاد رکھئے جو لوگ پنتی کاسٹلوں کے وسیلے تبدیل ہوئے ہیں ان کی تبدیل روح القدس کی معموری کے باعث ہے۔ ان کی ابتدا ایک تنگ سی گلی میں ایک پرانی سی گٹار اور تھوڑے سے لوگوں سے ہوئی تھی۔ عورتیں جرابوں کا ایک جوڑا لینے کی سکت بھی نہیں رکھتی تھیں۔ وہ ریل کی پٹڑی کے ساتھ رہتیں، غلہ چن اور پھٹک کر اپنے بچوں کیلیئے روٹی بناتی تھیں۔ لیکن یہ کہاں تک پہنچ گئی ہے؟ آج یہ دنیا کی مضبوط ترین کلیسیا کی حیثیت سے کھڑی ہے، دنیا کی نظروں میں تو نہیں، لیکن خدا کی نظروں میں، کیونکہ خدا جو کچھ ان کیلیئے کر رہا ہے اس سے وہ یہ ثابت کر رہا ہے۔ وہ خود کو اُن کے اندر انڈیل رہا ہے۔

36 غور کیجئے کہ کیا واقع ہوا ہے۔ خدا اپنے آپ کو ان کے اندر انڈیل رہا ہے۔ لوتھر، ویسلی سے لے کر کلیسیا ایک مقام پر پہنچ گئی ہے۔ اور بیداری پنتی کاسٹلوں کے ساتھ جاری ہے۔ اور اُسی روح القدس سے اِس زمانہ میں جہاں ہم پہنچ گئے ہیں، روح کا مزید اضافہ ہو گیا ہے...... جب لوتھرن لوگوں نے نجات حاصل کی تو روح القدس کا کچھ حصہ پایا۔ جب میتھوڈسٹوں نے تقدیس حاصل کی تو یہ روح القدس کا کام تھا۔ سمجھے؟ یہ روح القدس کا کچھ حصہ تھا۔ کلام کہتا ہے ''وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے''۔ سمجھے؟ اور جبکہ آخری دنوں میں روشنی نے چمکنا شروع کر دیا ہے، تو خدا ہم سے بہت بڑے کام کی توقع کر رہا ہے، کیونکہ جہاں زیادہ کچھ دیا جاتا ہے وہاں سے زیادہ کا مطالبہ بھی کیا جاتا ہے۔ پس خدا لوتھرن یا میتھوڈسٹ لوگوں کی نسبت ہم سے بہت زیادہ کچھ چاہتا ہے، کیونکہ ہم ان کی نسبت بہت بڑی روشنی میں، بہت زیادہ قوت کے ساتھ، اور بہت بڑی گواہی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اب ہمارے پاس

مردوں میں جی اٹھنے کی زیادہ بڑی گواہی ہے۔ ہمارے پاس اُن کی نسبت زیادہ ٹھوس اور زیادہ یقینی چیزیں ہیں۔

38 لیکن یہ اُسی طرح ہے جیسے کہ کچھ عرصہ پہلے میں نے ایک لوتھرن کالج والوں سے کہا تھا۔ اُنہوں نے کہا ''ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟''

میں نے کہا ''ایک آدمی نے کھیت میں مکئی کاشت کی۔ پہلی پتیاں باہر آئیں تو اُس نے کہا ''مکئی کی فصل کیلئے خداوند کا شکر ہو۔ پوشیدہ طور پر یہ اُسے مل گئی تھی، لیکن ابھی صرف اُسے اُس کی ابتدائی صورت حاصل ہوئی تھی۔ رفتہ رفتہ یہ ڈنٹھل بن گئی اور اُس پر پھول نما چیز نکل آئی جو کہ میتھوڈسٹ تھے''۔

اگر آپ فطرت پر غور کریں تو آپ خدا کو کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ ان میں ایک راز پوشیدہ ہے جو میری خدمت کے ساتھ بھی چلتا ہے۔ سمجھے؟ فطرت کو دیکھئے کہ یہ کیسے چل رہی ہے، کون سا زمانہ اور وقت ہے، تو آپ سمجھ جائیں گے کہ آپ کہاں زندگی گزار رہے ہیں۔ زمانے کو دیکھئے۔

40 میتھوڈسٹ مکئی کا پھول نما حصہ تھے۔ اُنہوں نے پیچھے مڑ کر لوتھرن لوگوں کو دیکھا اور کہا ''ہم نے تقدیس حاصل کر لی ہے، تمہیں اِس میں سے کچھ نہیں ملا''۔ آہستہ آہستہ اُس زردانے سے، یعنی میتھوڈسٹ سے ایک دانہ یعنی مکئی کا بُھٹا بن گیا جو کہ پنتی کاسٹل تھا۔ یہ ہے آپ کا مقام: راستبازی، اِس کا ایک درجہ تھا۔ تقدیس دوسرا درجہ تھا، اور روح القدس تیسرا درجہ ہے۔ لوتھر، ویسلی، پنتی کوست۔

اب، پنتی کوست والے کیا کرتے ہیں...... میں اِسے پسند کرتا ہوں کیونکہ پنتی کوست میں سبز پتی یا پھول نما حصہ پھر سے نہیں بنا...... لیکن مکئی پھول سے یہ نہیں کہہ سکتی ''مجھے تجھ سے کچھ فائدہ نہیں''۔ یا پھول پتے سے نہیں کہہ سکتا ''مجھے تجھ سے کچھ فائدہ نہیں'' کیونکہ جو زندگی پتے کے اندر تھی اُسی نے پھول نما حصے کو بنایا۔ وہ زندگی جو پھول کے اندر تھی اُسی نے بھٹے کو بنایا۔ یہ لوتھرن کلیسیا ہی تھی جس نے ویسلی کی کلیسیا بنائی۔ اور پھر یہ ویسلی کی کلیسیا تھی جس نے پنتی کاسٹل کلیسیا بنائی۔ لیکن پنتی کوست کیا ہے؟ یہ

اُسی قسم کے دانے کا واپس آنا ہے جو ابتدا میں زمین میں بویا گیا تھا، جس سے اِن آخری دنوں میں روح القدس کے بپتسمہ سے پنتی کوست کی پوری قدرت واپس آئی ہے۔ اوہ، یہ ایمان لانے اور نگاہ کرنے کیلئے عظیم چیز ہے۔

42 اب اِس زمانہ میں جس میں ہم رہ رہے ہیں یہ پنتی کوست سے بھی آگے ہے۔ پنتی کاسٹلوں نے خود کو تنظیموں میں پابند کر لیا ہے اور ساری چیز پر تنظیموں کا ملمع چڑھ گیا ہے۔ ''ہم یہ ہیں، اور ہم وہ ہیں''۔ یہ فطرت ہے، آپ اِسے روک نہیں سکتے۔ یہ فطرت ہے، وہ ایسا ہی کریں گے۔ یہ اُن کیلئے منصوبہ ہے کہ وہ اِس طرح کریں۔ لیکن کلیسیا آگے بڑھ گئی ہے۔ یہ زیادہ عظیم زیادہ قوی مقام کو پہنچ گئی ہے...... یہ نعمتوں کی بحالی ہے۔ بہت سے پنتی کاسٹل لوگ الٰہی شفا، فرشتوں کی خدمت، اور خدا کی قدرتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ بہت سے پنتی کاسٹل اِن رویاؤں کو جو میں دیکھتا ہوں، شیطانی کہتے ہیں، حتیٰ کہ بہت سی پنتی کاسٹل تنظیمیں اِس کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہ رکھیں گی۔ دیکھیئے، ہم اُس سے آگے نکل آئے ہیں۔ جیسے میتھوڈسٹ پنتی کاسٹلوں کو غیر زبانیں بولنے پر دیوانہ کہتے ہیں، جیسے لوتھرن میتھوڈسٹوں کو بلند آواز سے پکارنے پر دیوانہ کہتے ہیں...... سمجھے؟ لیکن یہ سب روح القدس کے آنے کا طریقہ ہے جب تک عظیم کلیسیا معمور نہ ہو جائے اور قادرِ مطلق خدا کی قدرتوں سے بھرپور ہو جائے (ہیلیلویاہ)، یہاں تک کہ کلیسیا کے اندر عین اُنہی کاموں کا ظہور ہو جو خود یسوع کرتا تھا۔ عزیزو، ہم قریب پہنچ چکے ہیں۔

43 اب مجھے تھوڑی دیر کیلئے یہیں بس کرنے دیجئے تاکہ ہم یہ جانیں کہ خدا نے روح القدس کو کلیسیا میں کیوں داخل کیا، میں ایک اور نمونہ پیش کرتا ہوں تاکہ آپ سمجھ جائیں۔ پرانے عہدنامہ کے دور میں جب کوئی شخص اپنا گھر بناتا تھا تو وہ اپنی دلہن حاصل کرتا تھا، یہ سب سے پہلا کام تھا۔ پھر وہ ایک تنظیم کی طرح بڑا آدمی بن جاتا تھا۔ یہ اچھی بات تھی۔ پھر اِس سے اگلا کام یہ ہوتا کہ اُس گھر میں کسی کی

پیدائش ہوتی ۔ یہ وہ وقت ہوتا تھا جب روح القدس (سمجھے؟)......ایک اور روح یعنی ایک بیٹا وہاں آ جاتا تھا۔ وہ بیٹا مکمل مختار نہیں ہوتا تھا نہ وارث بنتا تھا جب تک ایک خاص عمر کو نہ پہنچ جاتا، اور پہلے اُسے لائق ثابت ہونا ہوتا تھا۔ جی ہاں ۔اور پھر انکے ہاں اپنائے جانے کا قانون تھا۔ (اے خادمو، بیٹے کا تقرر یہ ہے جس پر میں اب بات کرر ہا ہوں۔ سمجھے؟)۔اور جب وہ اُس مقام پر پہنچ جاتا جب اُسے اپنایا جاتا تھا......

یسوع نے تبدیلیٔ صورت کے پہاڑ پر اِس کی بڑی خوبصورت وضاحت پیش کی۔ جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں، خدا کسی کام کو کرتے ہوئے کبھی اپنے قوانین سے باہر نہیں جائے گا۔ اگر اِس پہاڑی پر آپ کے پاس اُچھالواں کنواں ہوتا اور وہ ہوا میں پانی اُچھال رہا ہوتا، اور اِس دوسری پہاڑ پر کوئی فصل جل رہی ہوتی، تو آپ اِس پہاڑی پر کھڑے ہو کر زور زور سے پکار سکتے تھے ''اے پانی بھاگ چلا آ اور میری فصل کو سیراب کر دے۔ اے پانی، میری فصل میں آ جا'' تو ایسا کبھی نہ ہوتا۔ لیکن اگر آپ کششِ ثقل کے قوانین کے مطابق کام کرتے تو آپ اُس فصل کو پانی دے سکتے تھے۔

45 اگر آپ کے پاس یہاں کوئی بیمار پڑا ہو، یا کوئی گنہگار پڑا ہو، یا کوئی شخص جو درست ہونا چاہتا ہو (جو شراب نوشی چھوڑ نہ سکتا ہو، جو تمبا کو نوشی ترک نہ کر سکتا ہو، یا جو بری خواہشات نہ چھوڑ سکتا ہو)، اگر آپ خدا کے قوانین کے مطابق کام کریں، روح القدس کو وہاں پر آنے دیں، تو پھر وہ شخص مزید اپنے آپ میں نہیں رہے گا۔ وہ اُس کام کو بند کر دے گا، اِس لئے کہ روح القدس اُسے اوپر لے جاتا ہے۔ لیکن آپ کو خدا کے قوانین اور اصولوں کے مطابق کام کرنا ہوگا۔

پرانے عہدنامہ کے زمانہ میں جب یہ بچہ پیدا ہوتا تو وہ دھیان رکھتے کہ وہ کیسے اطوار ظاہر کرتا ہے۔ اور اگر اُس کا باپ اُس وقت کا بہت بڑا کاروباری شخص ہوتا، شاید اُس کی عمر چالیس یا پچاس سال ہوتی، تو اُس کے پاس اپنے بچے کو پڑھانے کیلئے خود وقت نہیں ہوتا تھا......اُن دنوں آج کل کی طرح

پبلک سکول نہیں تھے اس لئے وہ کسی اتالیق یا مختار یعنی استاد کا بندوبست کرتے تھے۔اور اِس کیلئے سب سے اچھے استاد کو تلاش کیا جاتا تھا جو سچ بولنے والا ہو اور باپ کو پوری سچائی سے باخبر رکھ سکے۔

47 اور پھر جب وہ لڑکا ایک خاص عمر کو پہنچ جاتا (بالفرض جب وہ بالغ ہوجاتا)، اگر وہ لڑکا محض ملحد ،اچھائی سے خالی، باپ کے کاروبار سے بے پروا، اُس کی سوچ صرف عورتوں کے پیچھے بھاگنا، یا شراب نوشی، یا جُوا، یا گھڑ دوڑ ہی ہوتی، تو وہ لڑکا بیٹا تو پھر بھی رہتا تھا لیکن وہ اپنے باپ کی تمام میراث کا وارث بننے کے مقام کو کبھی حاصل نہیں کرسکتا تھا۔لیکن اگر وہ اچھا لڑکا ہوتا، اپنے باپ کے کاروبار کی فکر کرتا، اور اچھا بچہ ثابت ہوتا، تب وہ ایک تقریب منعقد کرتے تھے، وہ لڑکے کو باہر بازار میں لے جاتے اور اُسے سفید چوغہ پہنایا جاتا۔ اُسے ایک اونچے چبوترے پر کھڑا کر دیا جاتا تاکہ سارا شہر اُسے دیکھ سکے۔وہ ضیافت تیار کرتے اور جشن مناتے۔تب اُس کا باپ اپنانے کی تقریب مناتا تھا۔ وہ اپنے ہی بیٹے کو اپنے کاروبار میں اپناتا تھا اور تب سے بیٹا باپ کے ساتھ برابر کا شریک ہوجاتا تھا۔ بالفاظِ دیگر، آج کل کے حساب سے کسی چیک پر بیٹے کے دستخط کی بھی وہی حیثیت ہوتی تھی جو باپ کے دستخط کی ہوتی۔

48 اب دیکھئے کہ خدا نے کیا کیا۔ جب اُس کا بیٹا پیدا ہوا تو اُس نے تیس سال تک اُسے چلنے دیا، وہ اُسے پرکھتا اور آزماتا رہا اور پھر اُسے کڑی آزمائش کے تین سال دیئے۔اور پھر سخت آزمائش کے آخر میں جب باپ نے دیکھ لیا کہ اُس کا بیٹا باپ کے کاروبار کے مطابق ہے (لوقا کی کتاب، تبدیلیِ صورت کا پہاڑ)، تو اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا (تین گواہوں) کو ساتھ لیا اور پہاڑ کی چوٹی پر جا چڑھا، اور خدا نے وہاں اپنانے کے قانون کو پورا کیا۔ اُنہوں نے نگاہ کی اور یسوع کو دیکھا کہ اُس کی پوشاک گویا بجلی کی مانند سفید ہوگئی تھی۔اور ایک بادل نے اُس پر سایہ کرلیا اور بادل میں سے یہ آواز آئی ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اِس کی سنو۔اب میں بیٹھ جاؤں گا اور مجھے اب کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ شریعت اور سچائی ہے“۔

49 اب ،کلیسیا اُن تعلیمات سے گزر کر آئی ہے۔ اُس نے طویل عرصہ پہلے شادی کر لی تھی اور وہ ایک تنظیم ،ایک ادارہ بن گئی۔ لیکن آپ دیکھیں کہ اس سے کسی اور چیز نے جنم لیا ہے۔ اور اب یہ اُس مقام پر آ گئی ہے جہاں نئی پیدائش کی حامل پنتی کاسٹل کلیسیا کو پرکھا اور آزمایا گیا ہے۔ اور اب یہ اُس مقام پر آ رہی ہے......خدا کلیسیا کے ساتھ محض تنظیم کے طور پر کام نہیں کرتا۔ خدا لوگوں کے گروہ کے طور پر بھی اُس کے ساتھ کام نہیں کرتا۔ خدا اُس کے ساتھ انفرادی برتاؤ کرتا ہے،کلیسیا کے ہر رکن کے ساتھ انفرادی طور پر۔ اب یہ ایسے وقت تک آ گئی ہے......اب یہ کوئی بھید نہیں، کیونکہ ہم سب اِسے دیکھ سکتے ہیں۔ جب ایک شخص ثابت ہوتا ہے اور خدا اُس سے محبت کرتا ہے، تو اُسے اپنے ساتھ کسی مقام پر لے آتا ہے۔ وہ فرشتوں کے روبرو اُس کیلئے کچھ کرتا ہے۔ وہ اُسے خدا کی حضوری میں اٹھا لے جاتا ہے، اُسے نعمتیں دیتا ہے، اُسے بھرپور کرتا اور اُسے قائم کرتا ہے۔ ہم اِس طرح کے دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔

50 وہی روح القدس جس نے لوتھرن لوگوں کو راستباز ٹھہرایا، میتھوڈسٹوں کو مقدّس کیا، جس نے پنتی کاسٹلوں کو بپتسمہ دیا، اب وہی یسوع مسیح کی آمد کو ترتیب دے رہا ہے، اور جب یہ اتنا طاقتور ہو جائے گا، اور یہ بدن کلیسیا کے اِس گروہ کے اندر آ جائے گا تو یہ باقی مقدّسوں کو قبروں میں سے باہر کھینچ لے گا۔ تب مُردے جی اٹھیں گے۔ روح القدس اِسی کام کیلئے ہے۔

روح القدس کیا ہے؟ وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے۔ وہ ایک اور دن میں زندگی گزار رہے تھے، ہم کسی اور دن میں گزار رہے ہیں۔ ”جب دشمن سیلاب کی مانند آئے گا تو خدا کا روح اُس کے مقابلہ میں ایک معیار کھڑا کرے گا“۔ سمجھے؟

51 اب ہم اُس دن میں ہیں......گزرے زمانہ میں وہ لوگ آج کی نسبت آدھے ذہین بھی نہیں تھے۔ وہ ایٹم بم یا انجن والی گاڑی نہیں بنا سکتے تھے۔ ان کے پاس سائنس یا اِس طرح کی عجیب وغریب

چیزیں نہ تھیں جیسی اب ہمارے پاس ہیں۔لوگوں کو خدا کے منکر بنانے کیلئے وہ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ انسان خاکی مواد کے باہمی عمل سے بن گیا تھااوراسے ثابت کرنے کیلئے وہ تجزیات کرتے ہیں۔ لیکن اب جب ہمیں اِس کی ضرورت ہے تو خدا کا روح ایک معیار کھڑا کرتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ وہ اپنا روح انڈیل رہا ہے۔تب وہ جو قبروں میں پڑے انتظار کر رہے ہیں، یا جیسا کہ کلام کہتا ہے کہ جو خدا کی قربانگاہ کے نیچے پڑے پکار رہے ہیں''اے خداوند کب تک؟ کب تک؟ ابھی کتنی دیر باقی ہے؟'' خدا میرااور آپ کا انتظار کر رہا ہے۔کلیسیا میرااور آپ کا انتظار کر رہی ہے، یہ اپنائے جانے کا وقت ہے، جب خدا اپنی پوری معموری، اپنی قدرت، مردوں کی قیامت ہمارے اندر انڈیل سکے، یعنی جب کلیسیا اور مسیح اتنے قریب ہو جائیں کہ مسیح ہمارے درمیان نظر آ سکے، مردوں کو زندہ کرے اور ہم آسمان پر اٹھا لئے جائیں۔

اب ہم تھوڑی دیر کے بعد یہ بیان کریں گے کہ صرف وہی آسمان اٹھائے جائیں گے جو روح القدس سے معمور ہیں۔''کیونکہ باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے''۔ یہ سچ ہے۔صرف وہی مردے آسمان پر اٹھائے گئے جو روح القدس سے معمور تھے۔

53 خدا نے روح القدس دیا۔ مجھے کلام کا ایک اور حوالہ یوحنا 12:14 مل گیا ہے۔اِس کلیسیا کے تمام لوگ اِس حوالہ سے بخوبی واقف ہیں۔''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے......'' اب اِن لفظوں ''ایمان لاتا ہے'' کو محض پسِ پشت نہ ڈال دیں۔ برائے نام کلیسیا میں کہا جاتا ہے''ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں یقیناً ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے''۔ اِس بات پر شیطان بھی ایمان رکھتا ہے۔ یہ بات بالکل ایسے ہی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ایمان رکھتا ہے۔لیکن یوحنا کے خط میں کلامِ مقدّس کہتا ہے کہ روح القدس کے بغیر کوئی شخص یسوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا۔ آپ درحقیقت کلام سے......(مجھے تھوڑی دیر یہاں رکنے دیں، اِس سے پہلے کہ میں تلاوت مکمل کروں)۔

54 جب تک آپ روح القدس نہ پالیں آپ مکمل تبدیل نہیں ہوتے ۔ یہ سچ ہے ۔آپ ایمان لاتے ہیں ......روح القدس نے آپ سے کلام کیا اور آپ نے لوگوں میں اُس کا اقرار کیا۔شیطان کے پاس یہی چیز ہے۔''میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے''۔شیطان بھی ایسا ہی کرتا ہے۔لیکن آپ خدا کی طرف چلے جا رہے ہیں۔ جب پطرس بلایا جا چکا تھا اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے وہ راستباز ٹھہرایا جا چکا تھا......اور یوحنا 17:17 میں یسوع نے اُنہیں کلام کے وسیلہ سے پاک کیا، اِس لئے کہ کلام سچائی تھا،اور یسوع کلام تھا۔ یوحنا پہلا باب کہتا ہے''ابتدا میں کلام تھا،کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا''۔

یسوع کلام تھا۔اِس لئے اُس نے اُنہیں مقدّس کیا۔اُس نے کہا''اے باپ،(وہ روح میں باپ سے مخاطب تھا)، میں انہیں کلام کے ذریعے پاک کرتا ہوں''۔اُس نے خود اُن پر ہاتھ رکھے۔ ''تیرا کلام سچائی ہے''۔کلام جسے صرف ادا کیا گیا تھا کہ یسوع کنواری کے بطن میں وجود میں آ جائے۔ یہ یسوع کیلئے بالکل ناممکن تھا کہ خدا کے کلام کے علاوہ کسی اور طریقہ سے اُس کا ظہور ہو۔''میں اُنہیں پاک کرتا ہوں''۔

55 اُس نے اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا۔ وہ منادی کیلئے نکل گئے۔اُس نے اُن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے۔اُس نے اُنہیں بھیجا (متی 10 باب) اور اُنہیں ناپاک روحوں پر، بدروحوں کا نکالنے اور کام کرنے کا اختیار بخشا۔ وہ خوش ہو کر واپس آئے اور کہنے لگے''بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں''۔

اُس نے جواب میں کہا''اِس بات سے خوش نہ ہو کہ شیطان تمہارے تابع ہے بلکہ اِس بات سے کہ تمہارے نام کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں''۔اور یہوداہ بھی اُن میں موجود تھا۔ دیکھئے کہ وہ کہاں تک قریب آ سکتا ہے، وہ نجات پا گیا۔تقدیس حاصل کر لی،لیکن اُس نے اپنی روشنی کہاں پر دکھائی؟

اُس نے اپنا آپ کہاں ظاہر کیا؟ اُس نے پنتی کوست سے پہلے اپنا رنگ دکھایا۔

56 دیکھئے، وہ روح بھی اتنی ہی نیک اور پاکیزہ ہوگی جتنی ممکن ہے، لیکن جب یہ روح القدس تک پہنچ جائے گی تو عین وہاں پر الگ ہو جائے گی۔ یہ وہی روح ہے۔ کیا آپ مخالفِ مسیح کو اوپر آتے دیکھ نہیں سکتے؟ اور یسوع نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں وہ روح اتنی قریب کی مشابہت رکھتی ہوگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لے۔ لیکن یاد رکھئے، صرف برگزیدہ ہی اسے پہچان سکیں گے۔ خدا چناؤ کے ذریعے بلاتا ہے۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ بھی اُن میں سے ایک ہیں؟ کیا آپ لوگ جو آج رات یہاں جمع ہیں یہ جانتے ہوئے خوش نہیں کہ کوئی چیز آپ کے اندر زور لگا رہی ہے کہ ''میں روح القدس لینا چاہتا ہوں۔ اے خداوند، میں تجھے اپنے دل کے اندر لانا چاہتا ہوں''۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ خدا نے بنائے عالم سے پہلے آپ کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا تھا۔ یسوع نے کہا تھا ''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور جتنے میرے پاس آئیں گے میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دوں گا''۔ ہمیشہ کی زندگی کیا ہے؟ ہمیشہ کی زندگی روح القدس ہے۔ اِس لفظ کو یونانی میں تلاش کریں تو وہاں لفظ ''زوع Zoe'' لکھا ہے۔ زوع روح القدس ہے۔ ''جتنوں کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے۔ اور جتنے میرے پاس آئیں گے میں انہیں روح القدس دوں گا، اور آخری دن اُنہیں زندہ کروں گا۔ یہ میں کروں گا''۔ اُس نے یہاں کوئی ''اگر'' 'یا'' اور'' استعمال نہیں کیا۔ ''میں کروں گا''۔ جتنے اُس کے پاس آئیں گے وہ اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دے گا، اور وہ ضرور زندہ ہوں گے کیونکہ اُنہیں ہمیشہ کی زندگی ملی ہے۔ اُسے آنا ہوگا۔ وہ مر نہیں سکتا کیونکہ خدا بھی مر نہیں سکتا......

57 اِس چھوٹے سے شہر اور ملک بھر سے آئے ہوئے میرے عزیزو، اگر میں اپنی انسانی آواز سے آپ کے دل کے اندر روح القدس کا بپتسمہ پانے کی اہمیت ڈال سکتا تو یہ آپ کی زندگی کا سب سے حیرت انگیز مکاشفہ ہوتا جس سے آپ یہ سمجھ جاتے کہ آپ کو یہ حاصل کرنا چاہیئے۔

مجھے وضاحت کرنے دیں کہ آپ کیونکر تبدیل نہیں ہوتے۔پطرس نجات پا چکا تھا، وہ خداوند پر ایمان رکھتا اور اُس کے پیچھے چلتا تھا۔ یسوع نے اُسے بتا دیا تھا کہ وہ کون تھا، اِس بات نے اُسے اُس کے پیچھے چلنے پر مجبور کر دیا۔ یسوع نے اُسے ناپاک روحوں پر اختیار دیا اور اُسے پاک کیا۔لیکن اِس سب کے بعد...... وہ اپنے گروپ کا سربراہ بنا گیا، اور جیسا کہ کیتھولک لوگ کہنا چاہیں گے، کہ وہ کلیسیا کا بشپ، یا پوپ، یا جو کچھ بھی وہ تھا، وہ کلیسیا کا سربراہ تھا۔تو بھی یسوع نے اپنے پکڑوائے جانے کی رات اُس سے سوال کیا ''پطرس، کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟''

اور اُس نے کہا ''خداوند، تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں''۔ یسوع نے کہا ''میری بھیڑیں چرا''۔یسوع نے تین دفعہ یہ کہا۔

پطرس نے کہا ''تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ میں آخر تک تیرے ساتھ چلوں گا بلکہ موت تک تیرے ساتھ رہوں گا''، اور اِس طرح کی دیگر باتیں۔ یسوع نے کہا ''مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین دفعہ میرا انکار کرے گا''۔لیکن اُس نے یہ بھی کہا ''لیکن پطرس میں نے تیرے لیے دعا کی ہے''۔غور سے سنئے۔ یہ ساری کی ساری بات نہیں ہے۔''میں نے تیرے لئے دعا کی ہے اور جب تو بحال ہو تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا''۔ جب تو تبدیل ہو جائے...... وہ بلند آواز سے پکارتا تھا، اور غالباً روح میں ناچتا بھی ہوگا، اُس نے اِس قسم کے تمام کام کیئے تھے، لیکن اُس نے ابھی تک روح القدس نہیں پایا تھا۔''جب تو تبدیل ہو جائے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا''۔ یہ سچ ہے۔خدا کے منصوبے کو جاری رکھیں۔

60 اب مجھے یوحنا 12:14 کی تلاوت کو مکمل کر لینے دیجئے۔14 باب کی 12 آیت میں یسوع نے کہا ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے (اور آپ ایمان نہیں لا سکتے)-- ''آپ کیلئے اُس پر ایمان لانا ممکن ہے۔ جتنے لوگ یہ بات سمجھتے ہیں کہیں ''آمین''۔ [جماعت کہتی ہے

''آمین''--ایڈیٹر] آپ کو یاد ہے کہ اعمال 19 باب (میں یہاں رکنا پسند نہیں کرتا لیکن جب یہ بات میرے دل میں آ گئی ہے تو اسے بیان کرنا چاہئے)۔اعمال 19 باب میں ایک بپٹسٹ مناد، جو پہلے وکیل تھا اور پھر وہ تبدیل ہو گیا......وہ منادی کر رہا تھا، اور لوگ نجات پا رہے تھے، وہ بہت خوش تھے، وہ خوشیاں مناتے اور بلند آواز سے للکارتے ، اور (اعمال 18 باب میں) ایک میٹنگ کرا رہے تھے۔ اکویلہ اور پرسکہ......(ہم نے گزشتہ رات اِس کا حوالہ دیا تھا) اُسے دیکھنے کیلئے گئے۔وہ جانتے تھے کہ وہ عظیم آدمی ہے اور طالب علم ہے۔وہ بائبل میں سے ثابت کر رہا تھا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، وہ صرف یوحنا کے بپتسمہ سے واقف تھا لیکن روح القدس کے بپتسمہ کے بارے میں ابھی کچھ نہیں جانتا تھا۔اکویلہ اور پرسکہ جو میاں بیوی تھے اور خیمے بنانے کا کام کرتے تھے (پولوس بھی خیمہ دوزی کا کام کرتا تھا) اُنہوں نے پولوس کی تعلیم کے تحت روح القدس پایا ہوا تھا، اُنہوں نے کہا ''ہمیں ایک بھائی ملا ہے جو یہاں آیا کرتا ہے۔ہم اُسے اِس بارے میں تھوڑی گفتگو کا موقع دیں گے''۔اور جب پولوس نے اُسے منادی کرتے سنا تو جان گیا کہ وہ عظیم شخص ہے،تب اُس نے پوچھا

''کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

اُنہوں نے کہا''ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے''۔

اُس نے کہا''پھر تم نے کس کا (اور اصل یونانی لفظ کا ترجمہ ہے کہ کس طرح سے) بپتسمہ لیا؟''

اُنہوں نے کہا''ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لے رکھا ہے''۔اب دیکھئے کہ پولوس نے کیا کہا۔پولوس نے کہا ''یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا تھا مگر گناہوں کی معافی کا نہیں''۔یہی بات اُس وقت ہوتی ہے جب آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، آپ روح القدس کے بپتسمہ پر ایمان لاتے ہیں۔میرے پیارے بپٹسٹ بھائیو، یہ روح القدس کا بپتسمہ نہیں ہے۔یہ غلط بات ہے۔

63 ایک دن ایک بھائی نے مجھ سے کہا''بھائی برنہم......'' (چند ماہ پہلے کی بات ہے)......اُس

نے کہا ”بھائی برینہم، ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا گیا“۔

میں نے کہا ”بالکل سچ“۔

اُس نے کہا ”ایک شخص ایمان لانے سے بڑھ کر اور کیا کر سکتا ہے؟“

میں نے جواب دیا ”ایک انسان یہی کچھ کر سکتا ہے۔ آج بھی انسان یہی کر سکتا ہے کہ خدا پر ایمان لائے۔ لیکن خدا نے اُسے ختنہ کی مُہر (جس پر ہم نے گزشتہ رات گفتگو کی تھی) کی نشانی دی کہ اُس کا خدا پر ایمان قبول کر لیا گیا ہے“۔

آج بھی جب تک خدا...... آپ اُس پر اُس وقت ایمان لاتے ہیں جب اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔ لیکن جب خدا آپ کے اوپر روح القدس کی مہر کرتا ہے تو آپ کو ابدی منزل کیلیئے مہر بند کرتا ہے۔ بپٹسٹ لوگ اِسے قبول کر لیں اور میں ابدی تحفظ تک اُن کے ساتھ چلوں گا۔ جی جناب۔ کیونکہ ”خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کیلیئے مہر ہوئی ہے“۔ آپ پر ایمان لانے سے مہر نہیں ہوئی بلکہ مہر روح القدس نے کی ہے۔ افسیوں 30:4 کہتی ہے ”خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کیلیئے مہر ہوئی ہے“۔ اِس سے آپ پر مہر ہوتی ہے، جب آپ خدا کی حمایت حاصل کر لیتے ہیں تو وہ آپ پر پاک روح سے مہر کرتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے کیونکہ بائبل کہتی ہے ”روح القدس کے بغیر کوئی شخص یسوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا“۔

64 آپ کہتے ہیں ”میں اِس لئے ایمان رکھتا ہوں کیونکہ ہمارے پادری صاحب یوں کہتے ہیں“۔ وہ ٹھیک کہتے ہیں لیکن اِس کا آپ کو فائدہ نہیں۔ ”میں ایمان رکھتا ہوں کیونکہ کلام اِس طرح کہتا ہے“۔ یہ درست ہے لیکن آپ کو اِس کا کچھ فائدہ نہیں۔ یسوع کو مسیح کہنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ جب روح القدس آپ کے اندر آتا ہے اور گواہی رکھتا ہے اور اپنی گواہی دیتا ہے، کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ مُردوں میں سے زندہ ہونے کو صرف آپ اِسی طرح سے جان سکتے ہیں اور وہ یہ کہ جب روح القدس گواہی دیتا

ہے۔ ’’روح القدس جب آئے گا تو میری گواہی دے گا، تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا اور جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں تمہیں یاد دلائے گا‘‘ ۔ یہ آپ کو سکول میں کبھی نہیں ملیں گی ۔ سمجھے؟ یہ باتیں روح القدس آپ کو یاد دلائے گا۔

65 اب ہم یوحنا 12:14 کو کچھ اور آگے تک پڑھنا چاہتے ہیں۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں' بلکہ اِن سے بھی بڑے...... [اگر آپ درست ترجمہ دیکھیں تو ’’زیادہ‘‘ ہے]...... بلکہ اِن سے بھی بڑے بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

اگر یسوع باپ کے پاس جاتا تو تب روح القدس آتا۔ کیا یہ بات درست ہے؟ ایک اور حوالہ کہتا ہے’’ا گر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار نہیں آئے گا' لیکن اگر میں جاؤں گا تو پھر تمہارے پاس آؤں گا اور تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا‘‘ ۔ سمجھے؟ یہ خدا ہے جو آپ کے ساتھ ہے۔ پہلے وہ آپ کے اُوپر تھا، مسیح میں وہ آپ کے ساتھ تھا، اور روح القدس میں وہ آپ کے اندر ہے، خدا آپ کے اندر ہے۔

67 اب جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے' کوئی اور کام نہیں بلکہ خدا روح القدس کو آپ کے اندر لاتا چاہتا ہے تاکہ اُنہی کاموں کو جاری رکھے جو وہ مسیح میں ہو کر کر رہا تھا۔ لوتھر کے زمانہ میں اِس کام کی اتنی ضرورت نہ تھی' وہ خدا کی کلیسا تھی۔ ویسلی کے زمانہ میں اِس کی قلیل حد تک ضرورت تھی، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ لوگ کمزور اور ذہین ہوتے جائیں گے اور مسلسل زیادہ شریر ہوتے جائیں گے۔ دنیا مسلسل بُری ہوتی جارہی ہے...... یہ ہم جانتے ہیں۔ انسان ایسے کام کر رہے ہیں کہ ایک سو سال پہلے کوئی سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ انسان اتنا ظالم ہو جائے گا۔ کلام کہتا ہے’’وہ شریر سے شریر تر ہوتے چلے جائیں گے‘‘۔

68 پس روح القدس آگے بڑھتا رہا ہے۔ لوتھر کے ساتھ اِس کی ہلکی سی پھونک تھی، ویسلی کے ساتھ اِس کا ہلکا سا جھونکا تھا، پنتی کاسٹلوں کے ساتھ زیادہ زور کا جھونکا تھا۔ اب پھونک اور روح ایک ہی

ہو گئے ہیں وہ متحد ہو رہی ہے اور روح القدس کی اسی زوردار آندھی کو لا رہی ہے جیسے مسیح نے کیا تھا، اُنہی کاموں کا ظاہر کر رہی ہے جو مسیح نے کئے تھے، اب بالکل وہی چیز ظہور میں آ رہی ہے۔

دیکھئے یسوع نے کیا کہا تھا ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرتا جب تک پہلے باپ کو کرتے دیکھ نہ لے۔ جو کچھ باپ کرتا ہے بیٹے کو دکھاتا ہے۔ باپ مجھ میں رہ کر اِن کاموں کو کرتا ہے''۔ سمجھے؟

70 اب توجہ فرمایئے۔ یہاں ایک اور بات ہے جو میں ابھی بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ''جس طرح......'' یسوع نے کہا تھا ''جس طرح باپ نے مجھے بھیجا...... (اب غور سے سنئے گا)...... جیسے باپ نے مجھے بھیجا اُسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں''۔ جس طرح باپ نے...... باپ نے اُسے کس طرح بھیجا تھا؟ باپ جس نے اُسے بھیجا آسمان سے نیچے آیا اور اُس کے اندر سکونت اختیار کی۔ اُس نے کام شروع کیا اور کہا ''میں ہمیشہ وہی کرتا ہوں جو میرے باپ کو پسند آتا ہے''۔ سمجھے؟ وہ اُنہی کاموں کو کرتا رہا جو باپ اُسے کرنے کیلئے دکھاتا رہا۔ ''میں اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے پہلے نہ دکھائے''۔ خدا جس نے اُسے بھیجا تھا اُس کے اندر تھا۔ ''جس طرح باپ نے مجھے بھیجا (جس طریقہ سے باپ نے مجھے بھیجا)، اُسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں''۔ یہ کیا ہے؟ خدا آپ کے اندر ہے۔ کس کو جاری رکھے ہوئے ہے؟ اُنہی کاموں کو...... یسوع نے کہا تھا ''جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے (جو مجھے یعنی روح القدس کو اپنے اندر رکھتا ہے)...... جو ایمان رکھتا ہے (جو میرے مردوں میں سے جی اٹھنے کا گواہ بن چکا ہے) اور جانتا ہے کہ میں اُس کے اندر ہوں...... وہ جو مجھ میں ہے...... اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں......''۔

71 اگر آپ کہیں ''میں یسوع میں قائم ہوں لیکن میں الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا'' تو اِس سے نظر آتا ہے کہ آپ کے اندر یسوع نہیں ہے۔ ''میں یسوع پر ایمان رکھتا ہوں لیکن اِس پر نہیں کہ آج کے دور

میں بھی روح القدس اُسی طرح ہے جیسے ابتدا میں تھا''۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ موجود نہیں ہے۔ روح القدس اپنے ہر اُس لفظ کی گواہی دے گا جو اُس نے بولا ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتا۔ وہ کسی شخص یا تنظیم سے خوفزدہ نہیں ہے۔ اُسے کسی کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ وہ بولتا ہے اور اپنے الفاظ کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔ اگر عالی مرتبہ، ملاوٹ زدہ، تعلیم یافتہ، یا پھر ہم انہیں سرمایہ دار کہہ سکتے ہیں، اگر ایسے لوگ اِسے قبول نہیں کرنا چاہتے تو خدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ جرائم پیشہ اور ناجائز فروشوں اور ہر قسم کے لوگوں کو لے کر کھڑا کر دے گا۔ خدا ایسا کر سکتا ہے اور کر رہا ہے۔ خدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ کوئی ہے جو ایسا کرنے جا رہا ہے، اِس لئے کہ وہ خدا ہے۔

74 ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو'' کیونکہ آپ اُس کا کلام بول رہے ہیں، اور اُس کا کلام زندگی ہے۔ اگر خدا نے کچھ کہا ہو اور آپ کو یقین ہو کہ یہ خدا نے کہا ہے تو اُسے بولیں، اور روح القدس گواہی دے گا کہ یہ کلام درست ہے، اور پھر میرے بھائی آپ اُس مقام پر ہوں گے۔ ''اگر تم اِس پہاڑ سے کہو کہ اپنی جگہ سے ٹل جا اور اپنے دل میں شک نہ کرو بلکہ اعتقاد رکھو کہ جیسا کہتے ہو ویسا ہی ہوگا''۔ بولنے والے آپ نہیں ہوتے بلکہ باپ جو آپ کے اندر رہتا ہے یہ الفاظ اُس کے ہوتے ہیں۔ پہاڑ سے آپ مخاطب نہیں ہوتے بلکہ باپ جو آپ کے اندر ہے اُس پہاڑ سے مخاطب ہوتا ہے اور پہاڑ کو ہلنا پڑتا ہے۔ اُس نے کہا تھا ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا''۔ یہ واقعی نہیں ٹل سکتا۔

75 ''جو کام میں کرتا ہوں ......'' خدا اپنے کاموں کو جاری رکھنے کیلئے اپنی کلیسیا میں ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُس نے روح القدس کو بھیجا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ کام کسی دوسرے طریقے سے نہیں ہوگا، وگرنہ وہ اِس کی بجائے ...... اِس لئے اُس نے بھیجا...... باپ نے بیٹے کو بھیجا، اور سب کچھ جو بیٹے میں تھا آپ کے

اندر انڈیل دیا۔ اور وہی کام جو یسوع کرتا تھا آپ یعنی کلیسیا بھی کرے گی۔ کیا آپ خدا کے کام کرنا پسند نہیں کریں گے؟ یسوع نے کہا تھا ''اگر تم خدا کے کام کرنا چاہتے ہو تو مجھ پر ایمان لاؤ''۔ آپ اُس پر ایمان کیسے لاتے ہیں؟ آپ اُس وقت تک ایسا نہیں کر سکتے جب تک روح القدس حاصل نہ کر لیں کیونکہ اِس کے بغیر کوئی کہہ نہیں سکتا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ آپ وہ کچھ کہہ رہے ہوتے ہیں جو کسی اور نے کہا ہوتا ہے۔

''بائبل کہتی ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں''۔ ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔ پادری صاحب کہتے ہیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، میں پادری صاحب کا یقین کرتا ہوں۔ میری والدہ کہتی ہیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، میں اپنی والدہ کا یقین کرتا ہوں۔ میرا دوست کہتا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، میں اپنے دوست کا یقین کرتا ہوں''۔ لیکن میرے لئے اُسے خدا کا بیٹا کہنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ جب روح القدس میرے اندر آئے اور اپنی گواہی ثابت کرے۔ تب میں جان سکتا ہوں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔

روح القدس کے بغیر کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ یسوع ''مسیح'' ہے۔ روح القدس کا حامل کوئی شخص یسوع کو ملعون نہیں کہہ سکتا یا یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ اُس وقت کچھ اور تھا اور اب کچھ اور ہے۔ یہ بات تو اُسے کمزور اور ناقص بناتی ہے۔ جی نہیں۔ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہر درست روح اس کی گواہی دے گی۔

78 اب، یسوع نے کہا تھا ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے''۔ اب، وہی کام......

وہ کہتے ہیں ''کلیسیا اب زیادہ بڑا کام کر رہی ہے''۔ کس معاملہ میں؟ اُس نے کہا تھا ''جو کام میں کرتا ہوں''۔

وہ کہتے ہیں ''ہمارے مشنری تمام دنیا میں ہیں، یہ زیادہ بڑا کام ہے''۔

لیکن یسوع نے کہا تھا ''جو کام میں کرتا ہوں''۔ پہلے اُن کو انجام دیں پھر مشنریوں کی بات کریں۔

کچھ عرصہ پہلے یہاں ایک مسلمان کا ذکر ہوا تھا، اُس نے کہا ''یہ سچ ہے کہ حضرت محمدؐ نے رحلت فرمائی ہے۔ وہ اپنے روضہ میں دفن ہیں لیکن ایک دن وہ زندہ ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ قبر میں سے زندہ ہو گئے تو چوبیس گھنٹوں کے اندر تمام دنیا کو معلوم ہو جائے گا''۔ اُس نے کہا ''آپ لوگ کہتے ہیں کہ یسوع دو ہزار سال پہلے زندہ ہوا تھا اور ابھی تک ایک تہائی لوگ بھی یہ نہیں جانتے''۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ آپ یہ علمی اعتبار سے کہتے ہیں۔ آپ سکول یا تعلیم کی بنا پر یہ کہتے ہیں۔ اگر خدا کی یہ بہت بڑی کلیسیا، بشمول کیتھولک، پروٹسٹنٹ، سبھی روح القدس حاصل کرلیں تو یہ دنیا مسیحیت میں بہت مضبوط ہو جائے گی۔ پھر کمیونزم جیسی کوئی چیز نہیں ہوگی۔۔ پھر جھگڑے، یا دشمنی، خود غرضی یا نفرت جیسی چیزیں نہیں رہیں گی۔ یسوع اپنے تخت پر بیٹھا ہوگا۔ ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہوئے خدا کے فردوس میں گھوم رہے ہوں گے، ہمیشہ زندہ رہیں گے، نئے بدن کے ساتھ زندہ ہو چکے ہوں گے، ہم چلیں پھریں گے، کبھی بوڑھے نہ ہوں گے، کبھی بال سفید نہ ہوں گے، کبھی بیمار نہ ہوں گے، کبھی بھوکے نہ ہوں گے، خداوند کی خوشی میں پھریں گے، جانوروں سے باتیں کریں گے، اوہ، وہ کیسا دن ہوگا۔

81 لیکن ہم نے خدا کے فرمان کے علاوہ ہر کام کیا ہے...... اُس نے کہا تھا ''تمام دنیا میں جاؤ اور انجیل کی منادی کرو''۔ انجیل کیا کرتی ہے؟ صرف لفظوں میں نہیں بلکہ روح القدس کی قدرت سے ثابت ہوتی ہے۔ خدا کے کلام کو ظہور میں لانا انجیل ہے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

یسوع جانتا تھا کہ اُسے اپنی کلیسیا کے اندر رہنا ہے، اِس لئے وہ جانتا تھا کہ ہمارے پاس عقلی نظریات کے سکول ہوں گے۔ یہ آپ کو کسی عقلی نظریات کے سکول میں نہیں مل سکتا۔ وہ اِس کی مخالفت کریں گے، کیونکہ جو کچھ وہ جانتے ہوں گے وہ کسی ذہین آدمی کا علم ہوگا، یا کوئی فرقہ یا تنظیم جس کے ساتھ وہ زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ پس وہ آپ کو اُس میں شامل کرلیں گے اور آپ کو اُس ڈھانچے کا رکن بنا

کر کسی عقیدے کے مندرجات آپ کے ساتھ لگا دیں گے جو دیکھنے میں بالکل کامل چیز نظر آئے گی۔ کہا جاتا ہے ''عظیم مقدّس کلیسیا جو کہ ماں ہے، بڑے فخر سے کھڑی ہے''۔ یہی کچھ شیطان کے پاس بھی ہے۔ اُسے ہر جگہ سے ٹھوکر مار کر نکال دیا گیا ہے، لیکن وہ ابھی تک چلا جا رہا ہے۔ جی جناب۔ وہ بیان کرنے کی کوشش کریں گے......

83 پس یسوع جانتا تھا کہ عقلی علم کی بہت بڑی تحریک آئے گی جیسے اُس کے زمانہ میں تھی، برتنوں وغیرہ میں دھونا، کپڑوں کا پہننا، مڑے ہوئے کالر، اور وہ سب کام جو اُس زمانہ کے لوگ کرتے تھے ویسے ہی سب کام ہوں گے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔ اِسی لئے اُس نے کہا'' ذرا ٹھہرو، میں تمہیں بے سہارا نہیں چھوڑوں گا۔ میں تمہارے ساتھ رہنے کیلئے دوبارہ آؤں گا۔ اِس لئے اُس نے کہا تھا'' جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے''۔

روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کے ایک گروہ کے وسیلے اپنے کام کو جاری رکھے، خدا لگاتار خود کو دنیا پر ظاہر کرتا رہا (یہ بالکل ایسے ہی ہے)، لیکن کسی عقیدہ یا کسی تنظیم کے وسیلے نہیں بلکہ اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت سے، اُس کے کلام کو حقیقت بنانے سے، اُس کے وعدہ کو لے کر اقلیت کے ساتھ کھڑے ہونے اور خدا پر ایمان رکھنے سے، اور سیاہ آسمانوں کو پیچھے ہٹتے ہوئے اور خدا کی قدرت کو آکر غلبہ حاصل کرتے دیکھتے رہنے سے۔ آمین۔ یہ چیز ہے جو خدا چاہتا ہے۔ یہ کام ہے جس کیلئے روح القدس کو بھیجا گیا۔ اِس مقصد کیلئے خدا نے اُسے بھیجا۔ ہم جانتے ہیں کہ اب یہ کیا ہے۔ اور خدا نے اِسے کس لئے بھیجا۔

85 اِس لئے اور کوئی خون لوگوں کو پاک نہیں کرے گا۔ میں آپ کو پاک نہیں کرسکتا اور نہ ہی آپ مجھے پاک کرسکتے ہیں، کیونکہ ہم سب جسمانی طریقہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن یسوع بغیر جنسی طریقے کے پیدا ہوا تھا۔ یہ درست ہے۔ اِس لئے اُس کا خون پاک کرنے کے قابل تھا۔ خدا نیچے آیا، اُس نے

ایک بدن تیار کیا، اُس میں سکونت اختیار کی، اور پاک کرنے کیلئے اُس خون کو بہایا جس نے گناہ اور شرم کے سارے جرم کو یکسر ختم کر دیا۔ پھر ایمان کے وسیلے، یعنی اُس پر ایمان لانے سے خدا اُس خون کے پاک کیئے ہوئے اُس انسانی بدن کے اندر آتا ہے، ایمان کے ذریعے اُسے ابرہام کا فرزند ٹھہراتا ہے تاکہ وہ یہ ایمان رکھے کہ وہ خون آئے گا، وہ خالص خون جو یسوع کے خون کی مانند ایک معجزہ ہوگا۔

ابرہام جب مردہ سا تھا، اُس نے پچیس سال تک خدا پر ایمان رکھا، اُس وقت وہ پچھتر سال کا تھا، اور اُس نے سو سال کی عمر تک ایمان رکھا۔ سارہ پینسٹھ سال کی تھی اور اُس نے نوے سال کی عمر تک ایمان رکھا۔ ابرہام کی حالت کسی مردے کی سی تھی ......اور خدا نے کہا ''لوگ اِسے یاد رکھنے میں پُریقین نہیں ہوں گے، اُسے پہاڑ پر لا اور قربانی کے طور پر پیش کر''۔

87 اُس نے نوکروں سے کہا ''تم گدھوں کے پاس یہیں ٹھہرو جبکہ میں اور میرا بیٹا وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کر کے ہم دونوں واپس آ جائیں گے''۔ اوہ، وہ یہ کیونکر کرنے جا رہا تھا؟ ابرہام نے کہا ''میں نے اُسے گویا مُردوں میں سے پایا، اور میں جانتا ہوں کہ وہ جس نے یہ مجھے مردوں میں سے دیا اِسے مردوں میں سے زندہ کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے بشرطیکہ میں اُس کے کلام پر قائم رہوں۔ اگر میں اُس کے کلام پر قائم رہوں تو وہ اُسے مردوں میں سے زندہ کرنے پر قادر ہے''۔ وہ پورے طور پر مسیح کی بات کر رہا تھا۔ یہ ہے مسیح۔ اور خون کے خلیہ کے وسیلے روح القدس آیا اور خود کو ایک بدن جو یسوع کہلایا، میں پابند کیا۔ اور اُس خون نے نجات یافتگان یا خدا کے برگزیدوں کو بلانے کیلئے ایمان کے وسیلے ایک راہ کو پاک کیا۔ اور جب آپ قبول کر لیتے ہیں تو روح القدس آپ کے اندر سے ہر قسم کی خود غرضی کو نکال دیتا ہے اور خدا خود آپ کے اندر آ جاتا ہے کہ اپنی مرضی کو پورا کرے۔

کسی ایک جگہ پر کسی کا افسر ترش مزاج ہے اور کسی اور جگہ کوئی شخص اِس کے متعلق مخالفانہ الفاظ میں بول رہا ہے تو روح القدس سے معمور شخص مقابلہ میں کھڑا ہو جائے گا۔ آمین۔

90 اور شاگرد ہوشیار ہو گئے۔ وہ ان پڑھ اور جاہل تھے لیکن وہ ہوشیار ہو گئے کیونکہ یسوع کے ساتھ رہے تھے۔ یہ کام ہے جس کیلئے روح القدس آیا۔

وہ ماہی گیر بیچارہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتا تھا۔ لیکن وہ کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا ''ہم کس پر ایمان رکھیں، آدمی پر یا خدا پر؟ (آمین)۔ تمہیں معلوم ہو کہ ہم اب بھی یسوع کے نام سے ہی منادی کریں گے''۔ واہ، کیسی دلیری ہے۔

وہ جانتا تھا کہ وہ...... ''اُس گھر وہاں پر تھا'' [بھائی برنہم گاتے ہیں--ایڈیٹر] یہ سچ ہے۔ وہ یہاں پردیسی اور مسافر تھا اور آنے والے شہر کو تلاش کر رہا تھا۔ ریا کار کاہن اُس کیلئے کیا معنی رکھتا تھا؟ وہ آسمان کے خدا کی فرمانروائی کے نیچے تھا جس نے اپنے بیٹے مسیح یسوع کو مردوں میں سے زندہ کر دیا تھا، اور اُسے خدا کے روح سے معمور کیا تھا جس نے آسمان و زمین کو بنایا تھا۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ وہ اُس سے خوفزدہ نہیں تھا۔ جی نہیں۔

92 موت...... جب وہ ستفنس کو لے گئے اور اُس سے کہا ''اِسے پھر سے قبول کر لے'' تو اُس نے کہا ''اے سرکشو اور دلوں اور کانوں کے نامختونو، تم ہمیشہ روح القدس کی مخالفت کرتے ہو۔ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے ویسے ہی تم بھی کرتے ہو''۔ اُنہوں نے جواب میں کہا ''ہم تجھے مار مار کر ہلاک کر دیں گے''۔

اُس نے کہا ''تم یہ نہیں کر سکتے اگر تم......''

''ہم تجھے دکھائیں گے کہ ہم یہ کریں گے یا نہیں''۔ اُنہوں نے بڑے بڑے پتھر اٹھا لئے اور اُس کے سر پر مارنے لگے۔

اُس نے اوپر نگاہ اٹھائی اور کہا ''میں آسمان کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک سیڑھی نیچے آ رہی ہے۔ میں یسوع کو کبریا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ رہا ہوں''۔ اور بائبل یہ نہیں کہتی کہ وہ مر گیا، بلکہ سو

گیا۔ میں تصور میں دیکھ سکتا ہوں کہ ایک فرشتہ نیچے آیا اور ستفنس کو اٹھا لیا اور جیسے ماں اپنے بچے کو تھپکتی ہے جب تک کہ وہ سو نہ جائے۔ یقیناً روح القدس کا مقصد یہی ہے، اور اِسی کیلئے خدا نے روح القدس کو بھیجا تھا۔

94 روح القدس آپ کو قوت دینے کیلئے آیا۔ مجھے تھوڑی دیر کیلئے اور حوالہ جات مل گئے ہیں۔ روح القدس آپ کو قوت دینے کیلئے آیا (آپ یہ تلاش کر سکتے ہیں۔ میں آج بہت دور ہٹا ہوا ہوں)، قوت دینے کیلئے، یعنی دعا میں قوت دینے کیلئے آیا۔

آپ کسی اچھے آدمی کی مثال لے سکتے ہیں جس نے اچھی زندگی گزاری ہو لیکن ہمیشہ شکست خوردہ رہا ہو۔ ''اوہ، میں آپ کو بتاتا ہوں......''۔ ایک اچھا انسان...... ''اوہ، بھائی برینہم، میں یقیناً خداوند سے محبت کرتا ہوں''۔ وہ ہمیشہ شکست خوردہ رہتے ہیں، انہیں کبھی دعا کا جواب نہیں ملتا۔ وہ چھوٹی سی عورت اگر کبھی روح القدس سے معمور ہو جائے تو پھر آپ دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ جب وہ خدا کے سامنے جاتی ہے تو شکست خوردہ نہیں ہوتی۔ وہ ایمان رکھتے ہوئے دلیری کے ساتھ خدا کے تخت کے آگے جاتی ہے۔ اُسے حق حاصل ہے کیونکہ وہ پیدائش کے اعتبار سے خدا کی بیٹی ہے۔ اُس حقیر سے آدمی کو لیں جو بزدل ہو، اور اُس کا افسر اُسے ہمیشہ ٹھوکریں مارتا رہتا ہو۔ آپ کہہ سکتے ہیں ''اب ذرا ٹھہر جایئے''۔ کوئی چیز تبدیل ہو گئی ہے۔ سمجھے؟ اُسے روح القدس مل گیا ہے۔ وہ آپ کو قوت دیتا ہے، آپ کی زندگی قوت سے بھرپور ہو جاتی ہے۔

96 وہ آپ کو تقریر میں قوت دیتا ہے۔ عزیزو، وہ لوگ جو باہر کھڑے ہونے سے خوفزدہ تھے...... پطرس، یوحنا، یعقوب اور باقی سب بالاخانے میں جمع ہو گئے اور کہنے لگے ''ہم مزید ٹھہر نہیں سکتے''۔ دیکھو وہاں ڈاکٹر فلاں اور فلاں ہے۔ وہاں فلاں فلاں ربی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اُس نے کالج سے چار ڈگریاں لے رکھی ہیں۔ ہم اُس کے مقابلے میں کیونکر کھڑے ہو سکتے ہیں؟''

پطرس نے کہا'' مجھے یاد ہے کہ ایک دن میں نے اُس آدمی کے ہاتھ مچھلی فروخت کی۔ وہ بولا تو میری سمجھ میں کچھ نہ آیا کہ وہ کیا کہہ رہا تھا۔ میں کبھی اُس کے مقابلے میں کھڑا نہیں ہوسکتا۔ لیکن بھائیو، ہم کیا کر سکتے ہیں؟''

اُس نے کہا'' انتظار''۔

''لیکن ہمیں یہاں انتظار کرتے چار دن ہو گئے ہیں''۔

''انتظار جاری رکھو''۔

''کب تک؟''

''جب تک کہ......''

''کیا اُس نے کہا تھا کہ یہ پانچویں دن واقع ہوگا؟''

''اُس نے کوئی ذکر نہیں کیا تھا کہ کب تک؟ اُس نے کہا تھا جب تک......''

پس اُنہوں نے انتظار جاری رکھا،'' کب تک؟''

''جب تک......''

''آٹھ دن گزر گئے ہیں''۔

''جب تک......''

''نو دن گزر گئے ہیں''۔

''جب تک......''

97 اور آخر کار عید پنتی کوست کا دن آ گیا تو وہ سب ایک دل ہو کر ایک جگہ جمع تھے۔ خدا ان کے اوپر آگ کے ستون میں رہا تھا خدا ان کے ساتھ زمین پر چلتا پھرتا رہا تھا کچھ اور واقع ہونے کو تھا۔ اب کوئی اور بات وقوع میں آنے والی تھی وہ سب ایک دل ہو کر ایک جگہ جمع تھے اور اچانک آسمان سے ایسی

آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے جس سے وہ سارا مکان جس میں وہ جمع تھے بھر گیا۔ آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں ان کے اوپر آ ٹھریں۔ پھٹی ہوئی کا مطلب ہے؟ ''منقسم'' جیسے کہ تتلاہٹ۔ کیا آپ نے کبھی کسی کو تتلا کر بولتے سنا ہے؟ وہ اس طرح بولتے ہیں آ......آ [بھائی برنہم لکنت کی نقل کرتے ہیں۔ سمجھے؟ وہ کچھ بول نہیں سکتے، ''پھٹی ہوئی، جدا جدا'' جیسے چوپایوں کے پاؤں چرے ہوئے ہوتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جیسے کوئی چیز چر کر دو حصے ہوئی ہو۔ وہ کچھ بول نہیں رہے تھے، نہ کچھ بڑبڑا رہے تھے۔ وہ محض شور مچا رہے تھے۔ منقسم زبانیں آگ کی مانند اُن کے اوپر آ کر ٹھہر گئی تھیں۔ وہ اپنے آپ پر قابو نہیں رکھ سکتے تھے۔ وہ سب روح القدس سے بھر گئے تھے۔

98 پھر کیا واقع ہوا؟ وہ باہر گلیوں میں نکل پڑے۔ ''وہ ربی جونز کہاں ہے؟ وہ شخص کہاں پر ہے؟ وہ ذہانت کا دیو کہاں ہے؟ خدا ہمارے اوپر تھا جب جلتی جھاڑی میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ اُس نے ہمیں آسمان سے من کھلایا۔ وہ ساڑھے تین سال تک ہمارے ساتھ زمین پر چلتا پھرتا رہا۔ لیکن اب وہ میرے اندر ہے۔ یہ میں نہیں بول رہا، بلکہ وہ بول رہا ہے، میں جانتا ہوں کہ وہ کون ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں کون ہوں۔ اب میں باقی نہیں رہا بلکہ وہ باقی ہے۔ اُسے یہاں لاؤ''۔ ''اے اسرائیلیو اور یہودیہ کے رہنے والو، تم یہ جان لو اور میری آواز سن لو۔ اے منادو اور ربیّو ......'' میرے عزیزو، یہ بولنے کی قوت ہے۔ اوہ ''یہ نشے میں نہیں ہیں (وہ اُس قلیل سی جماعت کو، دس ہزار یا اِس سے زیادہ کے مقابلے میں ایک سو بیس کو لے رہا تھا)......جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشے میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو دن کا تیسرا گھنٹہ ہے۔ (میں پوری انجیل کا منادہو)، بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ آخری دنوں میں یوں ہوگا خدا فرماتا ہے کہ میں اپنے روح میں سے ہر ایک فردِ بشر پر ڈالوں گا......(آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں مقدسہ مریم بھی تھی اور وہ روح میں ناچ رہی تھی اور غیر زبانیں بول رہی تھی) میں اپنے روح میں سے ہر ایک فردِ بشر پر انڈیلوں گا۔ میں اوپر آسمان پر عجائب اور زمین پر آگ کے ستون اور دھوئیں

کے بادل دکھاؤں گا''۔تب خدا اپنے لوگوں کے اندر تھا۔سمجھے؟ آمین۔

99 ''اچھا،تمہارے پاس کون سی ڈگری ہے؟'' ''تم کون سے سکول میں سے آئے ہو؟'' ''اب اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا''۔وہ کلام انڈیلنا شروع کر دیتا ہے۔''داؤد نے اُسے پیشگی دیکھ کر کہا

خداوند ہمیشہ میرے سامنے ہے

اِس لئے مجھے جنبش نہ ہوگی

میرے دل نے شادمانی کی اور میری زبان نے خرمی

وہ میری جان کو پاتال میں نہ چھوڑے گا اور نہ اپنے مقدّس کو سڑنے دے گا

مجھے آزادی کے ساتھ گفتگو کرنے دو۔ بزرگ داؤد مر گیا اور دفن ہوا اور اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہے۔لیکن اُس نے نبوت کے وسیلے کسی اور کی راہ کو دیکھا تھا۔اور تمہیں معلوم ہو کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے ظلم کے ہاتھوں سے مصلوب کر کے مار ڈالا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی''۔آمین۔

''اے بھائیو،ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟''

اُس نے کہا''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔کیونکہ یہ وعدہ تم،اور تمہاری اولاد اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا''۔آمین۔

101 جب تک خدا کے لوگ ہیں،خدا کی کلیسیا ہے،خدا روح القدس کو اِس کے ساتھ ساتھ چلائے گا۔یہ وجہ ہے جس کیلئے خدا نے روح القدس دیا۔علماء ہمیشہ اُٹھیں گے۔لیکن خدا کی قلیل جماعت کہیں نہ کہیں موجود ہوتی ہے۔خدا کی چھوٹی سی کلیسیا ہوتی ہے جو روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ چلتی رہے تاکہ نور میں چلنے کا دعویٰ کر سکے۔اور یہی لوگ ہوں گے جو اپنی گواہی سے دنیا کی عدالت کریں گے۔کیا بائبل بتاتی نہیں کہ یسوع نے کہا تھا''مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے'' اور

دوسری جگہ کہا گیا ہے کہ مقدّس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے؟ یقیناً آج آپ کی گواہی اِس شہر کے خلاف عدالت کو لائے گی۔ ہماری روح القدس کے بپتسمہ، خدا کی قدرت، اور پاکیزہ زندگی کی گواہی اِس شہر کے خلاف عدالت کو لائے گی۔

102 جو اوّل ہیں وہ آخر ہو جائیں گے، جو آخر ہیں وہ اوّل ہو جائیں گے۔ میں سینکی اور موڈی وغیرہ کے جی اٹھنے کے وقت اُن کے بارے میں کچھ نہ جان سکوں گا۔ وہ اِس والی میں میرے بارے میں کچھ نہ جانیں گے، لیکن میں گواہی کیلئے اِس کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ آپ بھی ایسے ہی ہوں گے۔ اور آپ کی روشنی کے پھیلنے، اور روح القدس کے بپتسمہ اور آپ کی زندگی کے نمونہ، اور اُن کاموں کے وسیلے جو خدا نے یہاں اپنی موجودگی کو ثابت کرنے کیلئے کئے، اور اپنے ذہنی علم کے باعث جو لوگ اِس سے دُور ہٹ گئے، مقدّس لوگ اُن کا انصاف کریں گے۔ اُن کی عدالت پہلے ہی ہو چکی، وہ اِس میں سے گزر چکے ہیں۔

103 میں دعا کی قوت، بولنے کی قوت اور مقدّس زندگی کیلئے قوت پر بات کر رہا تھا۔ آمین۔ روح القدس اِن کاموں کو کرنے کیلئے ہے۔

کچھ لوگ اپنی چال جاری رکھتے ہوئے کہتے ہیں ''میں شراب نوشی نہیں چھوڑ سکتا۔ میں اِسے ترک نہیں کر سکتا''۔ روح القدس اِن تمام ناممکنات کو آپ کے اندر سے نکالنے کیلئے اور آپ کے اندر رہنے کیلئے آتا ہے۔ وہ عورتوں کو بال کاٹنے سے روک دیتا ہے، اُنہیں چھوٹی نیکریں اور پتلونیں پہننے کا استعمال ترک کرنے کے قابل بناتا ہے (کوئی بہانہ نہیں) اور گپ بازی چھڑاتا ہے۔ جی ہاں۔ روح القدس اِس لئے ہے کہ آپ کی زندگی کو پاکیزہ بنا دے۔ یہ ہر وقت بائبل کے احکامات کی پیروی کریگا۔ عورت کہتی ہے ''یہ تازہ ترین ہے۔ مجھے یہ پہننا ہوں گے۔ اگر میرے بال بڑھ جائیں تو میرے سر میں درد ہونے لگتا ہے''۔ لیکن روح القدس کے سامنے کوئی بہانہ نہیں چلتا۔ وہ اِسے درست کرنے کیلئے وہاں

ہوتا ہے۔ یہ بالکل درست طریقہ سے کلام کی پیروی کرے گا۔ یہ کام ہے جو روح القدس کو کرنا ہوتا ہے۔ یہ مردوں کو نیم برہنہ عورتوں کی طرف سے منہ پھیرنے اوران کے پیچھے بھاگنے سے روکتا ہے۔ جی ہاں، ارکانِ کلیسیا......روح القدس یہ کرنے کیلئے ہوتا ہے۔

106 یہ آپ کو تمباکو نوشی، شراب نوشی اور نمایاں چیز بننے کی خواہش سے روکنے کیلئے ہے۔ وہ اِسے آپ کے اندر سے نکال دے گا۔ جب آپ ایسا کریں گے تو وہ آپ کو حلیم بنائے گا۔ روح القدس اِس کام کیلئے ہے۔ یہ ایک مقدّس زندگی کیلئے ہے یعنی آپ کو بکواسی پن سے باز رکھے، آپ کو تاش کھیلنے، دو گوٹیوں والا جوا کھیلنے اوران سب کاموں سے جو آپ پوشیدگی میں کرتے ہیں۔ یہ آپ کو آپ کی موجودہ زندگی کے کاموں اور اپنی بیوی سے بیوفائی ترک کرنے پر مجبور کرے گا۔ روح القدس یہ کام کرے گا۔ یہ سچ ہے۔ یہ آپ کو کسی دوسرے کی بیوی سے شادی کرنے سے باز رکھے گا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ روح القدس یہی کچھ ہے۔ یہ آپ کو ایک پاکیزہ زندگی گزارنے کے لائق بنانے کیلئے ہے۔ روح القدس کی قدرت اِس لئے ہے کہ یہ آپ کی دلچسپیوں کو اوپر کی چیزوں کی طرف منتقل کردے جہاں خدا کھڑا......مسیح کا ذہن آپ کے اندر ہو۔ آپ ان چیزوں کو دیکھنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ جب آپ ان کو دیکھتے ہیں تو اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیتے ہیں۔ یہ درست ہے۔

آپ کہتے ہیں ''میں یہ نہیں کرسکتا۔ اوہ، ابھی یہ مجھ سے نہیں ہوسکتا''۔ یقیناً آپ یہ نہیں کرسکتے۔ لیکن روح القدس اِس مقصد کیلئے آتا ہے۔ وہ یہی کچھ کرتا ہے۔ وہ اِس چیز اور تمام دیگر عادات کو جن پر آپ عمل پیراء ہیں آپ کے اندر سے خارج کرنے آتا ہے۔ ساری چغل خوری، یہ کہتے ہوئے خود کو دوسروں سے الگ کرنے کی عادت کہ ''خدا کی برکت ہو، میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں ان جنونیوں سے کوئی واسطہ نہیں رکھوں گا''۔ روح القدس اِن چیزوں کو آپ کے اندر سے نکالنے کیلئے آتا ہے۔

108 ''میں بپٹسٹ ہوں''۔ ''میں پریسبٹیرین ہوں۔ میں اس جنونی گروہ میں نہیں جاؤں گا''۔

روح القدس ایسے تمام قسم کے کلف کو آپ سے دور کرنے کیلئے آتا ہے۔ روح القدس یہی کچھ ہے۔ وہ آپ کو خون میں دھوتا اور پھر استری کرتا ہے۔ روح القدس یہی کام کرنے کیلئے آتا ہے۔ آپ کو سیدھا کرنے کیلئے آتا ہے۔ اُس نے کہا تھا ''جو ٹیڑھا ہے وہ ہموار راستہ بنے گا''۔ روح القدس اِن کاموں کیلئے آتا ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا کرے، ٹیلوں کو ہموار کرے، تمام پہاڑوں کو برّوں کی طرح کدائے، اور تمام پتے تالیاں بجائیں۔ پرندے مختلف انداز میں گانے لگیں اور خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔ اِس کے سامنے کوئی بہانہ نہیں ہے۔ وہ یہی کام کرنے آتا ہے۔ روح القدس کو بھیجنے میں خدا کا یہ مقصد ہے کہ آپ اِن کاموں کو کریں۔ یعنی آپ اُسی کی پیروی میں چلیں۔

109 اب، میں آپ کو مجروح کرنا نہیں چاہتا لیکن مجھے آپ کو بتانا ہے کہ میں یہاں گہرے ترین خلوص کے ساتھ کھڑا ہوں۔ آپ کو دق ہونے سے محفوظ رکھنے کیلئے میں پٹڑی بدل لیتا ہوں (لیکن سچائی پر قائم رہتے ہوئے)، لیکن اُس پر قائم رہتے ہوئے اُسے ایسے انداز میں پیش کرتا ہوں کہ آپ کے دل کو تکلیف نہ پہنچے۔

لیکن میں آپ کو ایک چیز بتانا چاہتا ہوں۔ اگر بائبل کہتی ہے کہ عورت کیلئے بال کاٹنا غلط ہے، اور آپ کہیں کہ آپ نے روح القدس پالیا ہے اور بال بھی کٹوائیں تو میں آپ کے روح القدس کے حامل ہونے پر سوچنے لگتا ہوں۔ پاگل نہ بنیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو بھی اِس سے نظر آتا ہے کہ آپ کے سامنے ایک اور نشان بھی ہے۔

111 اگر بائبل کہتی ہے کہ ایک عورت کیلئے ایسا لباس پہننا غلط ہے جو مرد سے متعلقہ ہو، اور آپ یہ ڈھیلے چوغے اور پتلونیں پہن کر سڑک پر آتی ہوں......آپ جوان خواتین......میرا اندازہ ہے کہ ایک ننھا بچہ بھی......ذرا سوچئے کہ اگر وہ چھوٹے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہی ہوں۔ لیکن جب جواں سال عورتیں، پندرہ، سولہ، یا اٹھارہ سال کی عمر کی، حتیٰ کہ جو نانیاں دادیاں بن چکی ہیں، سڑکوں پر نکلتی ہیں......اور بائبل

کہتی ہے کہ عورتوں کا ایسے لباس پہننا خدا کی نگاہ میں نہایت مکروہ ہے،لیکن آپ پھر بھی یہ پہنے جا رہی ہیں اور یہ بھی کہتی ہیں کہ آپ نے روح القدس پا لیا ہے؟ میں بعض اوقات فکر مند ہو جاتا ہوں۔ روح القدس خدا کے کلام کی حرف بہ حرف پیروی کرے گا۔اور ایک مناد جو اتنی عزت کا حقدار نہیں کہ اِس کی منادی کر سکے، مجھے اُس کے روح القدس پا لینے پر شبہ ہے۔ یہ کام ہے جس کیلئے روح القدس ہے۔

112 یہ کسی مبلغ کو مذہبی جوش دینے کیلئے ہے۔ یہ جماعت کو پاکیزگی دینے کیلئے ہے۔ یہ کلیسیا کو باضابطہ بنانے کیلئے ہے۔ یہ روح کی یگانگی لانے کیلئے ہے۔ یہ ہمیں قوت کے ساتھ باہم متحد کرنے کیلئے ہے۔ یہ ہمیں محبت یعنی برادرانہ الفت کے ساتھ متحد کرنے کیلئے ہے۔ مجھے اِس کی کچھ پروا نہیں کہ آپ میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ، لوتھرن ، خواہ آپ جو کچھ بھی ہیں ، اگر ہم سب نے ایک ہی روح القدس سے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے اور یسوع مسیح کے بدن کے اعضاء بن گئے ہیں اور......نہ حال نہ مستقبل، نہ بھوک ، نہ پیاس ،کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی ،خدا کی محبت جو مسیح میں ہے، اس لئے کہ ہم اُس کے روح سے پیدا ہوئے ہیں اور اُس کے خون میں دھوئے گئے ہیں۔ ہم نئی مخلوق ہیں۔ یہ کام ہے جسے خدا کرنے کیلئے آیا۔ یہ کام ہے جس کیلئے روح القدس ہے۔ جی جناب۔

113 اے لوگو، مجھے روبرو دیکھئے۔ بہت سے ہاتھ یہ کہنے کیلئے اٹھے تھے کہ وہ روح القدس رکھتے ہیں۔ یقیناً، وہ رکھتے تھے۔اب میں یہاں چھوٹی سی چھلانگ لینے لگا ہوں۔ یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہو گیا ہے۔ لیکن ہم کل شام اِسے مزید اضافہ کے ساتھ حاصل کریں گے۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ روح القدس رکھتے ہیں اور اِن باتوں کے مجرم ہیں تو میں فکر مند ہوتا ہوں کہ آپ کی راہنمائی کون کر رہا ہے۔ خدا آپ کو کبھی کلام سے دُور نہیں لے جائے گا۔ وہ آپ کو کلام کے ساتھ رکھے گا، کیونکہ یہ خدا کی اپنی کلیسیا کیلئے، اُس کے لوگوں کیلئے، عورتوں کیلئے، مردوں کیلئے اُس کے اپنے قوانین ہیں ۔

خیر، آپ کہتے ہیں ''مجھے یہ یاد کرنے سے کچھ ضرر نہیں پہنچتا''۔نہیں پہنچتا؟ کلام کہتا ہے کہ ایسا ہوتا ہے۔اگر روح القدس آپ کے اندر ہے تو یہ آپ کو عین کلام کی طرف لائے گا۔کوئی بہانہ نہیں ہوگا۔ خدا تبدیلیاں یا بہانے نہیں کرتا۔وہ نشان مقرر کرتا ہے اور آپ اُس تک پہنچتے ہیں، اور بس۔یہی اصول ہر کسی کیلیئے ہے۔آپ اِسی طریقہ سے آتے ہیں۔پطرس نے کہا تھا ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے''۔سمجھے؟ یہ بات ہے۔ہمیں اُس لکیر تک پہنچنا ہوگا۔

116 اب، میرا مقصد آپ کو رنج پہنچانا نہیں ہے۔میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔لیکن بھائیو اور بہنو، کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ میں یہ جانتا ہوں کہ اِن آخری دنوں میں مجھے مُردوں کی قیامت میں اِس نسل کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونا ہے اور اِس کلام کیلیئے کچھ بیان کرنا ہے؟ اور روح القدس یہ دکھا رہا ہے اور میں آپ کے آگے منادی کر رہا ہوں۔تو پھر آپ کہاں کھڑے ہوں گے؟ آپ اِس کے پاس کس طرح آئیں گے؟ عزیزو، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔اب یہ بند کر دیں۔آپ جو کچھ بھی کر رہے ہیں جو درست نہیں، اُسے بند کر دیں۔آپ کہتے ہیں ''میں یہ نہیں کر سکتا''۔تب آپ کے اندر ابھی ناممکن کو ممکن بنانے والا نہیں ہے۔جب روح القدس آتا ہے تو آپ کو دنیا پر اختیار دیتا ہے۔اور اگر آپ...... سنیئے کہ خدا نے کیا کہا تھا ''اگر تم دنیا یا دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو تو خدا کی محبت تم میں نہیں''۔ اب یہاں کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔وہ اِسے واضح کر رہا ہے اور ہمیں اُس نشان تک پہنچنا ہے۔

میں جانتا ہوں آپ سوچ رہے ہیں کہ میں رعب جما رہا ہوں۔لیکن اِس وقت میں پورے رعب میں ہوں۔سمجھے؟ غور سے سنیئے۔یہ سچ ہے۔

118 بھائیو، بہنو، اب اِس کے پاس تک آ جاؤ۔اِن علمی کالجوں میں سے کوئی آپ کو یہ نہ کہنے پائے کہ ''اوہ، یہ پرانے وقت کی چیز ہے''۔اگر یہ پرانے وقت کی چیز ہے تو پھر خدا بھی پرانا ہو گیا ہے۔اور

اگر خدا پرانا ہے تو پھر میں بھی ہوں ۔آمین ۔ میں تو اُس کی مانند بننا چاہتا ہوں ۔ کیوں؟ اُس کا روح میرے اندر ہے جو بھوکا اور پیاسا ہے اور ہر ایک چیز کو جو کلام کے برعکس ہے اُسے......

اگر لوگ کہیں ''اگر کوئی آدمی تفریح کیلئے ذرا تاش کھیل لے یا ایک دوسکوں کا جوا کھیل لے تو خیر ہے، یہ سب ٹھیک ہے''۔ خدا کہتا ہے کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

''اوہ، اگر آپ ملنساری میں چسکی لگا لیں، اگر آپ ایک آدھ بار تھوڑی سی پی لیں تو......'' مگر خدا کہتا ہے ''افسوس اُن پر''۔

آپ کہتی ہیں ''بھائی برینہم، یہ سب ٹھیک ہے۔ میں ایک حقیقی سبب کی بنا پر اپنے بال کاٹتی ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ سبھی عورتیں ایسا کر رہی ہیں''۔

مجھے اِس سے غرض نہیں کہ دوسری عورتیں کیا کر رہی ہیں۔ وہ آپ کیلئے نمونہ نہیں ہیں، یا وہ آپ کی باس نہیں ہیں۔ اگر روح القدس آپ کے اندر آ چکا ہے تو آپ اُس کے احکامات پر عمل کریں گے اور اِس کی پروا نہیں کریں گے کہ دوسرے لوگ آپ کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

''خیر بھائی برینہم، یہ گرما گرم چیز ہے اور مجھے فلاں یا فلاں کپڑے پہننا ہی ہوں گے''۔

پیاری بہن، جہنم اِس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ آپ یہ یاد رکھیں۔

123 روح القدس ہمیشہ آپ کو سچائی کی طرف لے کر جائے گا اور اُس کی سچائی کلام ہے۔ ''میرا کلام سچائی ہے۔ ہر آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے لیکن میرا کلام سچا ٹھہرے''۔

اور ذرا سوچئے کہ یہ مکروہ چیز ہے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں؟ کسی خادم کیلئے یہ الفاظ کہنا بہت خوفناک بات ہے، لیکن مجھے کئی مقامات پر ایسے غسل خانے استعمال کرنا پڑے ہیں جہاں بالکل...... جہاں سے تقریباً آپ کو واپس آنا پڑ جائے۔ یہ اتنا زیادہ......اور دیواروں پر گندگی لگی ہوتی ہے۔ میں نے سوچا ''دنیا میں لوگ اتنے گھٹیا بھی ہو سکتے ہیں؟'' اور بدبو...... جب بھی میں ایسی جگہوں پر گیا ہوں تو

اکثر میں نے سوچا ہے کہ ''کتنی بد بو ہے''۔ مجھے ہاتھ دھونے کیلئے اپنی ناک پکڑ کر رکھنا پڑی۔ تب میں خوفزدہ ہو جاتا ہوں کہ اگر میں نے دروازے کی دستی کو دوبارہ ہاتھ لگایا تو اُس پر سے امراضِ خبیثہ کے جراثیم لگ جائیں گے۔

ایسی ہی جگہوں میں سے ایک دن میں ایک ایئرپورٹ پر کھڑا تھا اور میں اندر گیا...... یا شاید یہ کوئی ریلوے سٹیشن تھا۔ میں اندر گیا اور میں نے سوچا ''اُف میرے خدا......''

اور کسی چیز نے مجھ سے کہا ''خدا کو بھی دنیا سے اِسی طرح بدبو آتی ہے''۔ یہ مکروہات ہے۔

127 اور میں نے سوچا کہ جب میں کسی عورت کو گلی میں نکلتے دیکھتا ہوں جس نے خود کو اُس طرح کا بنا رکھا ہو اور مردوں کے سے کپڑے پہنے ہوں تو یہ خدا کو اِسی طرح کی نظر آتی ہے، یہ مکروہ چیز ہے، ایک ایسی چیز جو خدا کے نزدیک غلیظ اور بدبودار ہے۔ تو بھی وہ اتوار کو گرجا گھر جاتی اور سجاوٹ کا نمونہ بنتی ہے۔ وہاں ایسا آدمی بھی جائے گا جو شراب پیتا، دھوکہ دیتا، دولت سے پیار کرتا، اپنے پڑوسی سے دھوکہ کرتا اور ہر کام کر گزرتا ہے، صرف اِس لئے کہ تھوڑی سی مزید دولت حاصل کر سکے، اور اِس طرح کے کام کرتا ہے کہ جوا کھیلتا، سگریٹ پیتا، شراب نوشی کرتا، جھوٹ بولتا، اور پھر گرجا گھر جاتا اور مکروہ پن اور غلیظ پن کی گواہی دیتا ہے۔ یہ علمی کلیسیا ہے۔

وہ کہہ دیتے ہیں ''میں کلیسیا میں شامل ہوں''۔ جی ہاں۔ اور انہیں پندرہ منٹ کے لئے عبادت کو روکنا پڑتا ہے تاکہ تمام ارکان اور تمام ڈیکن حتیٰ کہ پادری بھی سگریٹ نوشی کر سکے، اِس سے پہلے کہ وہ پھر گرجا گھر کے اندر جا سکیں۔ اپنے آپ کو ہر ناپاک چیز سے الگ کر لیں۔ ''جو ایک بدن کو ناپاک کرے گا اُسے میں برباد کروں گا''۔ خدا نے کہا تھا کہ میں ایسے کروں گا۔

129 اور آج کل زیادہ تر کینسر کا سبب...... نوے فیصد سے زیادہ اموات جو گلے اور پھیپھڑوں کے کینسر سے ہو رہی ہیں ان کا سبب سگریٹ نوشی ہے۔ جو بدن کو ناپاک کرے گا، اُسے میں برباد کر دوں

گا‘‘۔لیکن وہ اِس طرح جہنم کے بندھن میں جکڑے ہیں کہ لڑ کھڑاتے چلے جارہے ہیں اور یہ جانتے تک نہیں ۔اور ایک مناد جو کالج کی چار ڈگریاں رکھتا ہے، پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے خود بھی سگریٹ پیتا ہے۔میرے بھائی ، مجھے کچھ کہنے کی اجازت دو۔مردوں اور عورتوں کو اِن چیزوں سے نکال لانے کیلئے روح القدس کو بھیجا گیا تھا۔اِن سے الگ ہو جائیں ۔لفظ’’ کلیسیا‘‘ کا مطلب’’ الگ کئے ہوئے لوگ‘‘ ہے۔بائبل کہتی ہے’’ان میں سے نکل آؤ اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تم کو قبول کرلوں گا،اور میں تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے‘‘۔میں خودغرض بننا نہیں چاہتا بلکہ میرا مقصد دیانتدار اور صادق بننا ہے۔جی ہاں۔اوہ،کیسی خوفناک بات ہے۔

130 اے مردوخواتین،آج ہم کہاں کھڑے ہیں؟ ہم کس مقام پر ہیں؟ آیئے رک جائیں۔ ایک رات کمرے میں ایک نشست پر(اب مجھے پیغام بند کردینا چاہئے)ایک دو پہلوی نشست کے پاس تین یا چار دن تک دعا کرنے کے بعد میں ایسے مقام پر پہنچ گیا، میں مسلسل غور کرتا رہا تھا کہ’’اوہ، میرے خدا......‘‘ اور میں ایسے مقام پر آ گیا جہاں کچھ سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کیا جائے۔میں نے کہا ’’اے خدا،ہم راستہ کے آخری سرے پر ہیں۔اور میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے غفلت برتی ہے۔مجھے آگے بڑھنے کی بلاہٹ ہوتی تھی لیکن میں تھکاوٹ کے باعث ایسا نہیں کرتا تھا۔تب میں سوچتا تھا’’میں اپنے خداوند کو اندھیرے میں لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ چلتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں جب وہ اتنا تھکا ہوا تھا کہ ایک کے بعد دوسرا قدم اٹھانا اُس کیلئے دشوار تھا،لیکن وہ اُس مردہ لڑکے کیلئے رک گیا جس کی میت کو باہر لایا جارہا تھا،اُس نے پاس جاکر جنازے کو چھوا اور جو تھوڑی سی قوت اُس میں موجود تھی اُسے اُس لڑکے کو زندہ کرنے کیلئے استعمال کیا۔تب میں کیونکر تھک سکتا ہوں؟ خداوند، مجھے کیا مسئلہ درپیش ہے؟ یہاں میں نے سوچا ’’ہاں، میں بوڑھا ہورہا ہوں۔میں یہ نہیں کرسکتا‘‘۔

132 موسیٰ ایک سوبیس سال کی عمر میں کھڑا تھا(میں بھی اُسی خدا کی خدمت کرتا ہوں)۔کالب

نوے سال کی عمر میں اپنے ہاتھ میں تلوار لے کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا ''یشوع نے یہ تلوار چالیس سال پہلے میرے ہاتھ میں دی تھی''۔تب وہ اسّی سال کا تھا۔اُس نے کہا ''میں آج بھی ویسا ہی جوانمرد ہوں جیسا اُس وقت تھا''۔آمین۔میں نے کہا ''خدایا، مجھ پر رحم کر''۔میں نے کہا ''دیکھا، میں ہمیشہ......''۔میں نے اپنی اور اپنی بیوی کی بائبل کے اوپر سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر کہا ''میں بہت منفی رہا ہوں۔روح القدس میرے اندر مجھے مجرم ٹھہرا رہا ہے۔میں اُس جگہ پر گلہریوں کے بارے میں سوچتا ہوں میں ہاٹی رائٹ اور دوسرے جوانوں کو یاد کرتا ہوں جو پیچھے کھڑے تھے۔میں سوچتا ہوں کہ خدا نے کیا کیا تھا، یہ دکھانے کیلئے کہ وہ تخلیق کرنے والا خدا ہے''۔ہیلیلو یاہ۔میں نے سوچا ''اُس نے برسوں پہلے مجھ سے کہا تھا ''میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔میں کبھی تجھ سے دستبردار نہ ہوں گا۔عمر بھر کوئی تیرے سامنے ٹھہر نہ سکے گا۔میں تیرے ساتھ ہوں گا۔اور امتیاز کے اِس ہاتھ سے تو آدمی کے دل کا حال جان لیا کرے گا۔اِس کے بعد یہ نعمت بلند سے بلندتر ہوتی جائے گی''۔ایک سال کے بعد یہ چیز پوری دنیا میں پوری طرح ثابت ہو گئی۔پھر دوسری بڑی خدمت آ گئی جو اِس سے بہت آگے کی تھی۔میں نے کہا ''پیاری، میں نے تمہارا ہاتھ پکڑا ہے۔خدا کی مدد اور فضل سے اب مجھے کبھی منفی نہ ہونے دینا۔مجھے اِس بیداری تک آگے بڑھنے دو تا کہ میں پہلے سے بڑھ کر منادی کروں۔میں پہلے اپنے آپ کو مقدّس کر لوں اور لوگوں کیلئے راہ تیار کروں، تا کہ میرے اپنے گناہ، میری اپنی کوتاہیاں خون کے نیچے ڈھک جائیں، میری اپنی کمزوریاں خون کے نیچے ڈھک جائیں تا کہ میں چل سکوں اور کہہ سکوں ''لوگو، میرے نقشِ قدم پر چلو''۔یہ سچ ہے۔میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی شخص کہے ''تم جا کر یوں کرو''۔میں کسی ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہوں جو اِسے کرنے کیلئے آگے آگے چلے۔جی جناب۔

134 کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ہمارے شہر میں یہاں فاء آئل کمپنی میں آگ لگی گئی۔جیفرسن ویل کے آگ بجھانے والے محکمہ کو بلایا گیا۔میرا ایک دوست (جو اچھا انسان ہے)، جس نے ایسی بڑی

آگ کبھی نہیں دیکھی تھی ، یہ کہتا ہوا آگے چلا جا رہا تھا ’’جوانو ،تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو‘‘ ۔ پھر کلارکس ویل کا عملہ آ گیا ’’ٹن ،ٹن ،ٹن ،ٹن‘‘ ۔آگ بجھانے والوں کا کپتان چھلانگ لگا کر باہر آیا اور بولا ’’یہاں تھوڑا سا پانی چھڑک دو۔ اِس کھڑکی کو گرا دو۔تھوڑا سا پانی وہاں چھڑک دو‘‘۔

لیکن دریا پار سے لوئی ویل کا تربیت یافتہ آگ بجھانے والا عملہ وہاں پہنچا۔ بڑا سا کُنڈا اور سیڑھی اُس وقت تک رکی ہی رہی جب تک کپتان سیڑھی کے آخری سرے تک پہنچ نہ گیا۔ جب سیڑھی اوپر گئی تو وہ اُس کی چوٹی پر تھا۔اندر جانے سے پہلے اُس نے اپنا کلہاڑا چلایا اور کھڑکی کو توڑ ڈالا اور کہا ’’جوانو، آ جاؤ‘‘۔ یہ بات ہے۔آگ چند منٹوں میں بجھ گئی۔

اُس نے یہ نہیں کہا کہ ’’تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو۔تھوڑا سا پانی یہاں چھڑک دو‘‘۔ اِس سے کچھ علمی مناد ذہن میں آتے ہیں۔

آیئے ،آگے بڑھیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔ میں نے اِسے چکھا اور دیکھا ہے......؟ روح القدس سچ ہے۔خدا بھلا ہے۔ اِدھر اُدھر آزمائش نہ کرتے پھریں۔آئیں اُس میں شامل ہو جائیں۔ وہ یہاں موجود ہے۔ یہ آپ کیلئے ہے۔خدا نے اپنا اختیار اپنی کلیسیا کو دیا ہے۔ یہاں یا وہاں اِسے چھڑکتے نہ پھریں، اِس سے آپ کا کوئی کام کبھی نہیں ہو گا۔راہنما بنیں۔ آمین۔حتیٰ کہ اُن کے بیچ میں سے کچھ نظر بھی نہیں آتا۔آمین۔ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟

137 یہاں بیٹھا ہوا ہر شخص کسی چیز سے بھرا ہوا ہے۔(اِس کے بعد میں پیغام ختم کر دوں گا۔شاید اس کے بعد مجھے ایسا کرنا پڑے گا)۔آپ کسی چیز سے بھرپور ہیں۔جب تک آپ کسی چیز سے بھرے نہ ہوں آپ وہاں بیٹھ نہیں سکتے۔آپ کے اندر ایک زندگی ہے۔ وہ زندگی آپ کے اوپر حکومت کرتی ہے،اور اُس زندگی پر ایک روح حکومت کرتی ہے۔ممکن ہے آپ دنیا سے بھرے ہوں، دنیا سے یا دنیا کی

چیزوں سے محبت کرتے ہوں۔خدا آپ پر رحم کرے۔شاید آپ کسی کلیسیا کے عقیدوں سے بھرے ہوں، یا کچھ دعاؤں سے جو آپ پڑھتے ہیں، آپ سوچتے ہیں کہ یوں ہوگا...... یا آپ کسی فوت شدہ شخص کے آگے دعا کرتے ہوں، یا اپنے اوپر کوئی نشان بناتے ہوں۔خدا آپ پر رحم کرے۔

شاید آپ مذہب سے بھرپور ہوں، اور یہ اور بھی بُری بات ہے۔یہ سچ ہے۔یہ سچ ہے۔بائبل کہتی ہے کہ اخیر دنوں میں لوگ بڑے مذہبی ہوں گے، وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن اُس کی قدرت کا انکار کریں گے، ایسوں سے بھی کنارہ کر۔اگر آپ مذہب سے بھرے ہیں تو آپ تباہ حال ہیں، یہ محض مذہب ہی ہے، اور بس۔اگر آپ عقیدوں سے بھرے ہیں تو آپ جانتے تک نہیں کہ کس کے بارے میں بات کررہے ہیں۔اگر آپ دنیا سے بھرے ہیں تو آپ اندھے ہیں۔

اور ہوسکتا ہے کہ آپ روح القدس سے بھرے ہوں۔آمین۔میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہیں۔ اور اگر نہیں ہیں تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ بھر جائیں گے۔اور اگر آپ روح القدس سے بھرے ہیں تو آپ کو کیا حاصل ہوا؟ آپ کو قوت ملی ہے، آپ کو محبت ملی ہے، اطمینان ملا ہے۔"میں اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا ہوں، اُس طرح نہیں جیسے دنیا دیتی ہے"۔آپ کو اطمینان ملا ہے، آپ مہر بند ہوگئے ہیں۔ آپ کو نشان ملا ہے۔آمین۔آپ کو آرام ملا ہے۔آپ کو خوشی ملی ہے جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔آپ لنگر سے منسلک ہوگئے ہیں۔روح القدس کے ساتھ آپ یہ کچھ ہوتے ہیں۔اگر آپ روح القدس سے بھر گئے ہیں تو آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں، اور آخری دن سب مردوں کے زندہ کئے جانے کا انتظار کررہے ہیں۔

140 آنے والی دنیا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جس نے کہا تھا کہ وہ جلال اور قدرت کے ساتھ آرہا ہے......سمندر اپنے اندر کے مردوں کو دے دے گا۔ان کے سڑے ہوئے بدن جو مسیح میں سو رہے ہوں گے...... آپ مسیح میں شامل کس طرح ہوتے ہیں؟ ایک ہی روح سے ہم ایک

بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں۔ جو مسیح میں سو رہے ہیں ان کے گلے سڑے بدن تبدیل ہو کر اُسی کی مانند ہو جائیں گے جس سے وہ سب چیزوں کو اپنے تابع کر لے گا۔ یوحنا کہتا ہے ”میں نے آسمان سے آواز آتی سنی جس نے مجھ سے کہا کہ ” لکھ، مبارک ہیں وہ مردے جو اَب سے خداوند میں مرتے ہیں کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں“۔ یہ کام ہے جس کیلئے اُس نے روح القدس کو بھیجا۔ اوہ، یہ بابرکت یقین دہانی ہے، یسوع میرا ہے۔ ”میں اُس میں ہوں اور وہ مجھ میں ہے۔ باپ اُس میں ہے اور وہ باپ میں ہے، باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں“۔

......یسوع میرا ہے

اوہ، الٰہی جلال کا یہ کیسا پیشگی ذائقہ ہے!

میں نجات کا وارث اور خدا کا خریدا ہوا ہوں

اُس کے خون سے دھلا، اُس کے روح سے پیدا ہوا ہوں

آمین، میں اِس کی تجارت نہیں کروں گا

تمام ہیرے اور جواہر، چاندی اور سونا

اُس کے خزانے بھرے ہیں، وہ بے بیان دولت رکھتا ہے

کیونکہ میں بادشاہ کا فرزند ہوں

یسوع میرا نجات دہندہ، مجھے بادشاہ کا فرزند بناتا ہے

آمین، آمین۔ میں اِسے کسی چیز کے بدلے میں نہ دوں گا۔ کسی چیز کے بدلے نہ دوں گا۔ میرے پاس دو یا تین اور...... پھر ایک اور حوالہ ہے۔ جب آپ روح القدس سے معمور ہوتے ہیں (یعنی وہ چیزیں جو آپ رکھتے ہیں)، پھر آپ دنیا کیلئے کیا ہوتے ہیں؟ ایک اجنبی (میں جانتا ہوں کہ دیر ہو گئی ہے لیکن اِس چیز کیلئے زیادہ دیر نہیں ہوئی)، ایک پردیسی۔

ہم یہاں پر دیسی اور مسافر ہیں
ہم آنے والے شہر کی تلاش میں ہیں
زندگی کی کشتی جلد آ رہی ہے
کہ خدا کے ہیروں کو گھر لے جائے

142 میں دریائے اوہائیو پر پانی کے چھپاکے کی آواز سن سکتا ہوں جب میں بائیس سال کا نوجوان خادم تھا، اور یہ گاتے ہوئے میں نے اوپر نگاہ کی اور ایک آواز سنی ''اوپر دیکھو''۔ اور وہ بڑی سی روشنی اوپر معلق تھی اور گردش کرتی ہوئی میرے اوپر اتر رہی تھی اور اُس نے مجھ سے کہا ''جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا، تجھے بھی ایک پیغام دیا جائے گا جو مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کرے گا''۔ اوہ، میں کیسے اِس کا یقین کر سکتا تھا؟ لیکن یہ اِسی طرح پورا ہوا۔ اور آج رات تک بیداری کی آگ پوری دنیا میں جل رہی ہے۔ اور خون سے خریدی ہوئی خدا کی کلیسیا نے خود کو اُس چیز میں سے نکال لیا ہے۔ اور بڑی بڑی شفائیہ عبادات، اور نشان اور عجائب اور معجزات اُس کی آمد کو پیش کر رہے ہیں۔

143 آپ پر دیسی اور مسافر ہیں۔ آپ نئی طرز کے کام کرتے ہیں، جو آپ کے پہلے کاموں سے مختلف ہیں۔ آپ کا کردار پہلے جیسا نہیں رہا۔ روح القدس جب آپ کے اوپر آتا ہے اور آپ اُس سے بھر جاتے ہیں تو پھر آپ دنیا کے کاموں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جو چیزیں آپ کو گھیر سکتی ہیں آپ انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ تب آپ لوگوں کی نگاہ میں عجیب کام کرنے والی مخلوق یا بطخ کا بدصورت بچہ بن جاتے ہیں، یا عقاب کا ننھا بچہ جسے مرغی نے انڈے سے نکالا تھا، اِس پر میں نے ''جب عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے'' کے عنوان کے تحت پیغام دیا تھا۔ آپ اُن کی نظروں میں مضحکہ خیز مخلوق بن جاتے ہیں۔ لیکن میرے عزیزو، آپ بادشاہ کی شاہراہ پر چلے جا رہے ہیں۔ یہ آسمان پر جانے کی راہ ہے۔ میں

بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہا ہوں۔ وہ کہتے ہیں ''اِس مذہبی جنونی کو دیکھو۔ اِس بدوضع بطخ کے بچے کو دیکھو۔ یہ جنونی مناد ہے۔

144 آج لوئی ویل میں ایک مشہور میتھوڈسٹ خادم نے ایک آدمی سے کہا ''میں بھائی بلی کی مدد کرنا چاہوں گا، لیکن آپ جانتے ہیں کہ اِس سے کیا ہوگا، مجھے سر نکال کر سامنے آنا پڑے گا''۔ آپ کو میرے لئے گردن نکالنے کی ضرورت نہیں، یسوع نے میرے لئے اپنی زندگی دے دی تھی۔ آمین۔ فقط اِس شاہراہ پر چلتے رہیں، یہی کافی ہے۔ اُس کے روح سے بھرے ہوئے، اُس کے روح سے پیدا ہوئے، اُس کے خون سے دھلے ہوئے، ہیلیلو یاہ ......

اور پھر ایک اور بات بھی ہے۔ کیوں؟ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ اب بھی آپ ایک انسان ہی ہوتے ہیں۔ لیکن کون سی چیز آپ کو یوں کرنے کو تیار کرتی ہے؟ اِس لئے کہ آپ، آپ کی روح اوپر سے آئی ہے۔ خدا آپ کے اندر رہتا ہے۔

146 جب میں روم میں گیا تو میں نے ملاحظہ کیا کہ وہاں ہر شخص کے اندر رومی روح تھی۔ جب میں یونان میں گیا تو ان سب میں یونانی روح تھی۔ جب میں انگلستان گیا تو ان سب کے اندر انگریز روح تھی۔ جب آپ مختلف جگہوں پر جاتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں ...... آپ امریکی روح کو دیکھتے ہیں، یہ خوفناک ہے۔

جب میں روم میں سان اینجلو کے مرقدوں میں گیا تو وہاں ایک بورڈ پر لکھا تھا ''براہِ مہربانی امریکی خواتین متوفین کے احترام میں لباس زیبِ تن کرلیں''۔ امریکی روح ......

جب وہ برائے نام لباس پہنے جہاز سے اترتی ہیں تو ہر کوئی ان کی طرف دیکھنے لگتا ہے۔ اور یہاں پر مس امریکہ آتی ہے۔ یہ امریکی روح ہے۔ آپ دیکھ کر بتا سکتے ہیں کہ وہ کہاں سے آئی ہے، لڑکوں کا لباس پہنے، اور چھوٹا سا ریشمی بالوں والا کتا جس کی ناک بہہ رہی ہوتی ہے، کو کھینچتی آ رہی ہوتی ہے۔ جی ہاں،

یہ سچ ہے۔وہ امریکہ ہے،یعنی مس امریکہ۔آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح اکڑ کر چلتی ہیں۔کیوں؟ اُس کے اندر امریکی روح ہے۔لیکن یسوع نے کہا تھا......اُس نے اُس دن اِس کے خلاف گواہی دی تھی۔اُس نے کہا تھا''تم نیچے کے ہو،میں اوپر کا ہوں''۔اور اگر آپ کے اندر مسیح کا روح ہے تو آپ اوپر سے ہیں۔تب آپ یہاں اجنبی ہیں۔لیکن جو کچھ میں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں یہ ہے کہ آپ جس جگہ رہتے ہوں وہاں کی فطرت آپ کے اندر ہوتی ہے۔

148 کوئی رومی یہاں آتا ہے تو سر کھجانے لگ جاتا ہے۔ایک جرمن یہاں آتا ہے،اور ایک امریکی وہاں جاتا ہے کیوں؟ کوئی جس ملک سے آتا ہے اس کے اندر وہاں کی روح ہوتی ہے یہی چیز ہمیں دنیا کے لئے مختلف بناتی ہے۔آپ اوپر کے ہیں۔آپ کی پیدائش......آپ ایک اور سلطنت کے شہری ہیں۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یہ کام ہے جس کے لئے روح القدس ہے،یعنی اِس لئے کہ آپ کو خدا کی بادشاہی کا شہری بنا دے۔اور پھر اگر آپ خدا کی بادشاہی کے شہری ہوں تو یہ آپ سے کس طرح کام کرواتی ہے؟ جیسے خدا اپنی بادشاہی میں کرتا ہے۔اب،خدا اپنی بادشاہی میں کیا کرتا ہے؟ یہاں پاکیزگی،راستبازی،خیالات کی پاکیزگی ذہن کی پاکیزگی،قدرت،محبت،کھوئے ہوؤں کے پاس جانا،بیماروں کو شفا دینا،معجزات کرنا، بڑے بڑے کام کرنا ہے۔تب آپ دنیا کو پاگل دکھائی دیتے ہیں ،وہ کہتے ہیں''اِن لوگوں کا دماغ چل گیا ہے''۔ سمجھے؟لیکن آپ خدا کی بادشاہی کے شہری ہیں۔

150۔ ایک اور حوالہ ہے،اگر آپ لکھنا چاہیں تو یہ یوحنا **24:12** ہے۔مجھے جلدی سے اِسے پیش کرنے دیجئے۔یسوع نے کہا''گندم کا دانہ جب زمین میں گرتا ہے تو جب تک یہ مر نہ جائے اس سے دوسری زندگی پیدا نہیں ہوسکتی''۔اب دیکھئے اب یہ ایک اختتامی بیان ہے۔اور یاد رکھئے کہ یہ قطعی بات ہے،یہ مطلق طور پر ناگزیر،ضروری،اشد ضروری اور لازمی ہے کہ آپ ابھی روح القدس حاصل کریں، کیونکہ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو آپ اٹھائے نہیں جائیں گے۔اب دھیان کیجئے۔خدا اپنے قوانین

توڑ نہیں سکتا، یہ ہم جانتے ہیں، وہ اپنے قوانین پر عمل کرتا ہے۔ ہم گندم کے دانے کی مثال لیتے ہیں جیسے یسوع نے وہاں کہا تھا۔ بلاشبہ بائبل میں غلہ (میں آج ہی اِسے پڑھ رہا تھا) اُلسی سے تعلق رکھتا ہے ، یا کس بھی قسم کے بیج سے، لیکن......گندم، جو، مکئی، یا کوئی بھی ایسی چیز غلہ ہی ہے۔ لیکن جب گندم کا دانہ زمین میں گرتا ہے......اب وہاں......ہم سب جانتے ہیں کہ ایسے واقع ہوتا ہے۔ گندم کا دانہ زیادہ سے زیادہ کامل صورت میں دکھائی دے سکتا ہے۔ اور آپ اسے زمین میں بو دیتے ہیں، اور اگر وہ بیج......اس میں دوامی زندگی ہے، یہ آج نیچے جاتا ہے، خود کو ایک ڈنڈی کی شکل میں پیدا کرتا ہے، پھر نیچے آتا ہے، پھر دوبارہ اوپر آتا ہے، اور پھر نیچے جاتا ہے۔ یہ دائمی زندگی ہے۔ اگر گندم کے دانے میں زندگی نہ ہو تو خواہ وہ کتنا بھی خوبصورت دکھائی دے، وہ کبھی نہیں اُگے گا۔ وہ زمین میں جائے گا اور گل سڑ جائے گا، اور یہی ساری بات ہے۔ اِس کے مادی اجزأ زمینی مادوں اور کھاد کے طور پر تو استعمال ہو سکتے ہیں لیکن جہاں تک اِس کے دوبارہ زندہ ہونے کا تعلق ہے، جب تک یہ دائمی زندگی حاصل نہ کر لے کبھی زندہ نہ ہو سکے گا۔ ہر شخص یہ جانتا ہے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

152 دو ایسے آدمی ہو سکتے ہیں جو بالکل ایک جیسے ہوں۔ اُن میں سے ایک بہت اچھا انسان ہو سکتا ہے، ممکن ہے کہ وہ نیک کام کرے، وہ ایسا کرتا ہی رہے، لیکن جب تک اُس میں ہمیشہ کی زندگی نہ ہو، وہ مُردوں میں سے کبھی زندہ نہ ہوگا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ زندہ ہونے کیلئے وہاں کوئی چیز موجود نہیں۔ وہاں کوئی چیز نہیں جو اُسے اوپر لا سکے، اُس میں کوئی زندگی نہیں۔ اِس لئے میرے پیارے بھائی، پیاری بہن، جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو، وہ کسی بھی طرح اِس بادشاہی میں واپس نہیں آ سکتا۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ ’’گندم کا دانہ جب تک زمین میں گر کر مر نہیں جاتا......‘‘۔ یسوع یہ بات اپنے بارے میں کہہ رہا تھا۔ لیکن اُس کے اندر دوامی (بار بار آنے والی) زندگی نہیں تھی۔ اُس کے اندر ابدی زندگی تھی۔ اور جو زندگی اُس نے آپ کو دی، تاکہ آپ کے اندر بھی اُسی قسم کی زندگی ہو......

اب، اگر آپ کے اندر محض انسانی زندگی ہے، اتنی کہ جس سے آپ ہل جُل اور چل پھر سکتے ہیں، شہوت ...... ''جو عیش و عشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مر گئی ہے''۔ آپ زندہ نہیں ہوسکتیں۔ آپ سکول کی مقبول ترین لڑکی ہوسکتی ہیں۔ آپ اپنے حلقۂ احباب میں تاش کے کھیل میں مقبول ترین لڑکی ہوسکتی ہیں۔ آپ ملک بھر کی اعلیٰ ترین لباس والی عورت ہوسکتی ہیں۔ آپ حسین ترین ہوسکتی ہیں۔ آپ خوبصورت ترین سراپا کی مالک ہوسکتی ہیں۔ آپ اپنے خاوند کیلئے پوجا کی چیز ہوسکتی ہیں۔ آپ وہ سب کچھ ہوسکتی ہیں جو عالیشان ہے۔ لیکن میری بہن، جب تک آپ کے اندر روح القدس نہ ہو، جو ہمیشہ کی زندگی ہے، آپ اِس راہ کے اختتام پر ختم ہو جائیں گی۔ اور مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ یہ سب چیزیں کیسی دکھائی دیتی ہیں، یا یہ چیزیں کس طرح پر ہیں، یا آپ کتنی غیر مقبول یا مقبول ہیں، کتنی خوبصورت یا بدصورت ہیں، اگر آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی ہے تو آپ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

154 جب چاند اور ستارے نہ رہیں گے، جب زمین پہاڑوں میں ماتم کناں ہو جائے گی، اور صحرا اور دیگر تمام چیزوں کا وجود نہ رہے گا، اور جب دنیا اُس شرابی کی طرح ڈگمگا رہی ہوگی جو رات کو اپنے گھر آ رہا ہو، جب ستارے چمکنے سے انکار کر دیں گے اور آسمان سے گریں گے، اور جب چاند خون سا ہو جائے گا، اور سورج کا رنگ متبدل ہو جائے گا اور وہ اپنی روشنی نہ دے گا، جب وہ ابن آدم کو آتے ہوئے دیکھیں گے، آپ یسوع مسیح کی راستبازی میں چمکیں گی اور قبر میں سے ایک جوان اور خوبصورت عورت بن کر نکلیں گی کہ اپنے ساتھی سے ملیں اور ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہیں، آپ تمام ابدی زمانوں میں زندہ ہی رہیں گی۔ یہ کام ہے جس کے لئے روح القدس ہے۔

155 اگر آپ تھوڑا سا کھنچاؤ محسوس کریں تو اُسے بھی رد نہ کریں۔ روح القدس کیا ہے؟ خدا آپ کے اندر۔ یہ کس لئے ہے؟ تاکہ خدا کے کام کو اُس کے لوگوں کے درمیان جاری رکھے، اُس کی کلیسیا کو اکٹھا کرے، اور اِس زمانہ میں ایک کلیسیا کو لوتھرن، میتھوڈسٹ، اور پنتی کاسٹل سے بڑھ کر اُس مقام

پر لائے جہاں اپنائے جانے اور اٹھائے جانے کا جلال ہے، تاکہ کلیسیا کے اِس حصہ میں، جب روح اِس کلیسیا میں جنبش کرے، تو یہ فوراً اٹھ جائے گی۔ اور یہ اُن سب نجات یافتہ لوگوں کو اٹھا کھڑا کرے گی جنہوں نے اُس روح کو چھوا ہوگا۔ وہ سب لوتھرن جنہوں نے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی پوری روشنی کے ساتھ جو اُنہیں مل سکی تھی کھڑے رہے، وہ میتھوڈسٹ جو فرش پر گر جاتے تھے اور اُس روح سے جو تقدیس کے ذریعے اُنہیں چھوتی تھی حاصل ہونے والے پانی کو اپنے چہروں پر ڈالتے تھے، اور وہ پنتی کاسٹل جو بازار میں سے گزرتے تھے تو لوگ اُنہیں ''غیر زبانیے'' اور ''بڑبڑانے والے'' اور ''بطخ بولی'' اور کئی اور نام دیتے تھے۔ وہ سب اُس دن خدا کی نگاہ میں راستبازی کے ساتھ کھڑے ہوں گے، ایسے یقینی طور پر جیسے یہ بائبل اِس وقت یہاں پڑی ہے۔ اگر آپ یقین رکھتے ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں (آپ مجھے اُس کا نبی کہتے ہیں، لیکن میں اپنے بارے میں ایسا نہیں کہتا، لیکن آپ سنیں)، میں خداوند کے نام میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ وہ جو مسیح میں ہیں، خدا اُن کو مسیح کی آمد کے وقت مُردوں کے زندہ کئے جانے کے وقت اُسی کے ساتھ لے آئے گا، اور صرف اُن کو جو مسیح میں ہیں۔

156 لوگو، ہم مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ کیا ہم ایک عقیدے سے باہم مل جاتے ہیں؟ نہیں۔ کیا ہم ایک ہاتھ ملانے سے اندر کھنچ آتے ہیں؟ نہیں۔ کیا ہم ایک ہی پانی سے بپتسمہ پاتے ہیں؟ نہیں۔ یا کیا ہم ایک ہی تنظیم سے اِس میں منظّم ہو جاتے ہیں؟ نہیں۔ ''ایک ہی (1-کرنتھیوں 13:12)...... ایک ہی روح (پاک روح، خدا کا روح) سے ہم سب (میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرین...... ''نور میں چلو کیونکہ وہ نور میں رہتا ہے، ہم آپس میں رفاقت رکھتے ہیں اور خدا کے بیٹے یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام ناراستی سے پاک کرتا ہے'')...... ایک ہی روح سے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا اور اُس کے فضل کے حصہ دار بنے ہیں''۔

157 آپ کی عدالت نہیں ہوگی۔ ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور ایمان لاتا ہے (کوئی شخص روح

القدس حاصل کیئے بغیر ایمان نہیں لاسکتا)......اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے(جبکہ روح القدس نے مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کو ثابت کر دیا ہے)، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے"۔ یہ کیا ہے؟ آپ کبھی عدالت میں حاضر نہیں ہوں گے۔ آپ سفید تخت کی عدالت میں کبھی کھڑے نہ ہوں گے، آپ کی عدالت یہیں ہو جاتی ہے۔ آپ اپنی عدالت سے اُسی وقت گزر جاتے ہیں جب آپ اِس حالت سے گزرتے اور کہتے ہیں "خداوند، میں کچھ نہیں، میرا علم کچھ نہیں۔ خداوند، میرے اندر آ جا اور مجھے اپنے ہاتھوں میں لے لے، اور میری راہنمائی کر۔ مجھے اِس کی کچھ پروا نہیں کہ یہ پاگل دنیا کیا کہتی ہے۔ خداوند، اپنے روح سے میری راہنمائی کر"۔ آپ کی عدالت اُسی وقت ہو جاتی ہے۔ آپ مسیح کی خاطر گویا بیوقوف بن کر اپنی عدالت کرتے ہیں۔ اور اُس دن ہم اُس کی مانند ہو کر اُس کی راستبازی میں غیر فانی حالت میں کھڑے ہوں گے۔

158 صرف ایک طریقہ سے، کیسے؟ "ایک ہی روح سے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا"۔ اور جب آپ اُس بدن میں ہیں تو اُس بدن کی عدالت پہلے ہی ہو چکی ہے، اور آپ نے اُسے اپنے گناہوں کی معافی قبول کر لیا ہوا ہے۔ آپ کہیں گے "بھائی برنہم، یہ میں کر چکا ہوں"۔ تب اگر روح القدس نے لوٹ کر آپ کے اوپر نشان کیلئے مُہر کی ہے، تو وہ روح آپ کو مسیح کے بدن میں شامل کرتا ہے۔ آپ دوسری راہ سے پھر گئے ہیں اور اب آپ مسیح یسوع میں نئی مخلوق ہیں۔ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں اور آپ مسیح میں نئے ہیں۔ آمین۔

اے میرے مسیحی بھائی یا بہن، مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ پر زور دوں، اِس بیداری کو گزر نہ جانیں دیجئے۔ آپ کو روح القدس حاصل کرنا چاہئے۔ یہ کیا ہے؟ یہ خدا کا روح ہے۔ یہ کس لئے تھا؟ آپ کی پیشوائی کیلئے، آپ کی راہنمائی کیلئے، آپ کو معمور کرنے کیلئے، آپ کو پاک کرنے کیلئے، آپ کو

کلیسیا میں بلانے کیلئے۔کلیسیا کیا ہوتی ہے؟ لفظ ''کلیسیا'' کے کیا معنی ہیں؟ ''بلائے ہوئے، الگ کئے ہوئے (اوہ، اِس پر میں ابھی پیغام پیش کرسکتا ہوں)، بلائے ہوئے، الگ کئے ہوئے''، پردیسی، دنیا سے دُور، مسافر اور اجنبی، جو یہ اقرار کررہے ہیں کہ یہاں ہمارا کوئی زمینی شہر نہیں جو رہنے کیلئے ہماری منزل ہو۔

160 جیسے ابرہام، اضحاق اور یعقوب خانہ بدوشی کی حالت میں رہے، اُس ملک میں خیموں میں بسیرا کرتے رہے، وہ اِظہار کررہے تھے کہ وہ پردیسی اور مسافر ہیں، وارثوں کی نسل، گذشتہ میراث، باپ کی میراث۔ ہم اُن کی نسل ہیں۔اور وہ اُس شہر کی تلاش میں تھے جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے۔ آمین۔وہ تلاش کررہے تھے۔اور اُن کی نسل ابھی تک آنے والی شہر کی تلاش میں ہے۔

میں اِس دنیا کے ساتھ منسلک ہو کر رہنا نہیں چاہتا۔ میں اِس دنیا کے ساتھ کوئی واسطہ رکھنا نہیں چاہتا۔ میں اُس شہر کی تلاش میں ہوں جو چوکور بنا ہوا ہے۔ میں اُس شہر کو تلاش کررہا ہوں جس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، جہاں سورج کبھی غروب نہ ہوگا، جہاں کبھی بڑھاپا نہ ہوگا، جہاں کسی دروازے کی دستی پر کوئی کھردری چیز نہ ہوگی نہ پہاڑی کے پہلو میں کوئی قبر ہوگی۔ میں اُس شہر کو تلاش کررہا ہوں جس کا معمار اور بنانے والا خود خدا ہے۔

162 اِسے پانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ایک پتھر بغیر ہاتھ لگائے پہاڑ سے کاٹا گیا اور لڑھکتا ہوا دنیا میں آیا اور اُسے پیس ڈالا، اور وہ کچلے ہوئے بھوسے کی مانند ہوگئی۔ وہ پتھر جو کہ یسوع مسیح ہے، دنیا کیلئے ٹھوکر کھلانے کا پتھر ہے، رکاوٹی پتھر ہے، قابلِ ہنسی پتھر، کلیسیا کیلئے ٹھوکر کھلانے کا پتھر ہے، لیکن ایک ایماندار کیلئے بیش قیمت اور مقناطیسی پتھر ہے، یقین دہانی کا پتھر ہے، آرام دینے والا پتھر ہے...... میں جانتا ہوں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہوں۔ میری جان آرام میں ہے۔اوہ، ''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، اور میں تم کو آرام دوں گا''۔ نبی

نے مریم سے کہا ’’یہ ایسا نشان ہونے کیلئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی‘‘۔ یہ ایک نشان ہو گا۔ یقیناً ہوگا۔لیکن یہ ایک یقین دہانی ہوگا، یہ محبت ہوگا، یہ اطمینان ہوگا۔ یہ ایسی چیز ہوگی جس سے آپ جان لیں گے کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔

163 میرے بھائی، میری بہن، اپنے بھائی اور مسیح میں اپنے خادم کے طور پر مجھے اجازت دیجئے کہ میں پورے دل سے آپ کو مجبور کرسکوں کہ اِسے اپنے سروں کے اوپر سے، یا اپنے پاس سے، یا اپنے نیچے سے نہ گزر جانے دیں۔ اِسے اپنے دل میں قبول کیجئے، اور آپ روئے زمین پر کے مبارک شخص ہوں گے۔ میں آپ سے یہ وعدہ نہیں کر رہا کہ آپ کو دس لاکھ ڈالر مل جائیں گے۔نہیں جناب۔ بھائی لیو، میرا خیال ہے کہ اب تک ایسے بہت سے وعدے کئے گئے ہیں، لاکھوں ڈالر اور ایسی چیزیں جو......مختلف لوگ کہتے ہیں ’’اگر آپ مسیحی بن جائیں تو آپ کو دس لاکھ ڈالر مل جائیں گے اور آپ امیر آدمی بن جائیں گے‘‘۔ میں آپ سے کسی ایسی چیز کا وعدہ نہیں کر رہا۔ میں آپ سے اِس بات کا وعدہ کر رہا ہوں، میں آپ سے صرف ایک ہی چیز کا وعدہ کرسکتا ہوں اور وہ ہے نجات۔ اُس کا فضل ہر آزمائش کیلئے کافی ہے۔

164 پنتی کوست کے وقت جو کچھ لوگوں کے پاس ہوتا تھا وہ اُس کا ذکر بھی کرنا نہیں چاہتے تھے۔ اب وہ لکھ پتیوں کی بات کرتے ہیں۔ بہن اینجی، جو اُن کے پاس ہوتا تھا وہ اُس کی خواہش بھی نہیں کرتے تھے۔ میں چاہوں گا کہ آپ اور بہن جرٹی (وہ کہاں پر ہیں؟) ’’گھر واپس آنے کا ہفتہ‘‘ گائیں۔ تب سے لے کر اُن میں سے بہتوں نے سرحد کو عبور کرلیا ہے۔ وہ بڑی چیزوں کیلئے التجا نہیں کرتے۔ وہ روپے پیسے کیلئے التجا نہیں کرتے۔ کیوں، پطرس نے کہا تھا ’’سونا اور چاندی تو ہمارے پاس ہے نہیں، لیکن جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتے ہیں‘‘۔ اور میرے عزیزو، آج رات میں کہتا ہوں کہ خوشی، محبت، یقین دہانی، جو مجھے مسیح اور اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے سے ملا ہے، جو کچھ میرے پاس ہے میں آپ کو پیش کرتا ہوں۔ میں آپ کو خدا کے فرزند جان کر پیش کرتا ہوں۔ اور اگر خدا آپ کو

بلاتا ہےتو آ کر اُس کی صلیب پرٹھہر جائیں اور وہاں سے اٹھیں نہیں۔

اور جب آپ کل رات آئیں تو یا تو دعا میں ٹھہرنے کیلئے اندر چلے جائیں جب تک یہ واقع نہ ہو ، یا یہاں اوپر آ جائیں اور ہم آپ کے اوپر ہاتھ رکھیں گے۔ یہ بائبل کا حکم ہے کہ روح القدس کیلئے اُن پر ہاتھ رکھیں۔اور پھر آپ اپنے گھر چلے جائیں۔اگر آپ وہیں دعا میں ٹھہر جائیں ، اگر آپ تمام رات ٹھہرے رہیں ، اگلے دن بھی ٹھہرے رہیں ، تمام چھٹیاں ٹھہرے رہیں ، نئے سال تک ٹھہرے رہیں ، اور ٹھہرے ہی رہیں جب تک......

کل رات کیلئے ہم جو کچھ بھی سمجھائیں گے، آپ کو بائبل میں سے دکھائیں گے کہ کیا آئے گا۔اور جب یہ آ جاتا ہےتو پھر اذیت دینے کیلئے شیاطین تعداد میں اتنے نہیں......آپ جان لیتے ہیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔آپ مسیح یسوع میں نئی مخلوق ہوتے ہیں۔آسمان کی خوشی کی گھنٹیاں بجیں گی۔

166 بھائی اوتھل ، میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ آپ کے اندر آگ بھڑکا دیتا ہے۔ یہاں ایک عمر رسیدہ بندہ ہے، میرا ایک عمر رسیدہ بھائی جو بدمعاش آدمی تھا جو اپنے پہلو پر بندوق لٹکا کر پھرا کرتا تھا، اور کونوں پر کسی آدمی کی تلاش میں رہتا تھا، کسی ایسے شخص کی جس کا وہ بھیجا اڑا دے۔اور پھر کیا ہوا؟ ایک دن اُس نے دھیان کیا اور زندگی پر ایمان لے آیا۔اور وہ چلنے لگ پڑا۔وہ میری عبادات میں آنے لگا۔ اور اس غریب کے پاس کھانے کو بھی کافی کچھ نہ ہوتا تھا، اور وہ سائبان کے ساتھ جھاڑیوں میں لیٹ کر سو جاتا، اور بھوک پیاس سہتا۔ایک دن روح القدس آ گیا۔اوہ، میرے بھائی، اِس نے آپ کو تبدیل کر دیا، کیا نہیں؟ یہ زندگی کو لے آیا اور موت کو دور کر دیا۔نفرت چلی گئی اور اُس کی جگہ محبت آ گئی۔دشمنی اور جھگڑا اجھڑ گیا، اور نئی زندگی اندر آ گئی۔دیگر بہت سے واقعات، اور کئی دوسرے واقعات جو اِس سارے عرصہ میں ہوئے اُن پر دھیان کر کے دیکھیئے۔اوہ، خوشی کی آسمانی گھنٹیاں بج رہی ہیں۔عزیزو، اِس کا

اظہار کرنے کیلئے میرے پاس کوئی طریقہ نہیں۔

167 غور سے سنئے تا کہ میں اِسے ختم کرسکوں۔ اگر آپ نے مسیح کے خادم کے طور پر میری گواہی کا یقین کیا ہے، اور یہ کہ میں نے آپ کو خدا کی بائبل میں سے دکھانے کی کوشش کی ہے کہ یہ درست ہے، اور اگر میرے الفاظ ایسے محسوس ہوتے ہیں گویا وہ اِس سلسلہ میں کچھ عجیب سے ہیں، تو سائنسی دنیا میں لگی اُس تصویر کو دیکھئے۔ یہی آگ کا ستون جو بنی اسرائیل کے آگے آگے چلتا تھا، اِس کے پیدا کردہ پھل کو دیکھئے۔ دیکھئے کہ یہ کیا کرتا ہے، یہ کیا بتاتا ہے۔ یہ بولنے والا میں نہیں ہوں، یہ وہ ہے جو آپ کے ذریعے بولتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ میں نہیں ہوں جو رویا دیکھتا ہوں، یہ وہی ہے جو آپ کے ذریعے بولتا ہے۔ بیماروں کو شفا میں نہیں دیتا، یہ وہ ہے جو آپ کے اندر ہے اور بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ منادی کرنے والا میں نہیں ہوں، میں تو ایک پسماندہ ڈرپوک شخص ہوں جو اِس خیال سے بھی بھاگ گیا تھا، لیکن یہ وہ ہے جو میرے ذریعے بولتا ہے۔ میں کلام کو نہیں جانتا مگر وہ جانتا ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ یہی کچھ ہے، اور وہ موجود ہے۔ اور خدا کا وہی فرشتہ آج اِس عمارت کے اندر موجود ہے۔ اوہ، میں اُس سے کس قدر محبت کرتا ہوں۔

168 اب، کتنے ہیں جو روح القدس حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ ہماری زندگیوں کا معائنہ کریں۔ کتنے ہیں جنہوں نے روح القدس نہیں پایا اور وہ اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ اٹھائیں اور کہیں ''بھائی برنہم، میں اپنے دل کی گہرائیوں سے روح القدس حاصل کرنا چاہتا ہوں''۔ خدا آپ کو ہر طرف برکت دے۔

آپ میں سے کتنے ہیں جنہوں نے روح القدس پایا ہوا ہے اور وہ اُس طرح کرنا چاہیں گے جیسے اُنہوں نے اعمال 4 باب میں کیا تھا کہ ''اے خداوند، اے خداوند، اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا، اور اپنے پاک بیٹے مسیح یسوع کے نام میں نشان اور عجائب ظاہر کر، اور مجھے بیان کرنے کیلئے بڑی دلیری اور

محبت عطا کر، اور نئے طور سے مجھے بھر دے''۔ جی ہاں، یہاں میں بھی ہوں۔ خدایا، یہ مجھے دے دے۔ اور آیئے خلوص کی گہرائیوں کے ساتھ اپنے سروں کو جھکائیں، ہر شخص اپنی خواہش کو اپنے دل کے اندر قائم رکھے۔

170 خداوند یسوع، کلام اور روح القدس کے چوگرد رفاقت کرنے کے بعد ہم اِس چھوٹی سی عبادت کو بند کرتے ہیں۔ روح القدس نے ہمیں بڑی برکت دی ہے اور اپنے کلام کا تیل ہمارے دلوں میں انڈیلا ہے۔ یہاں خادم ہیں، اور زندگی کے تمام شعبوں سے متعلقہ افراد یہاں پر ہیں جنہوں نے چکھا اور دیکھا ہے کہ خداوند بھلا ہے۔ اب ہم جان گئے ہیں کہ روح القدس خدا کا ایک وعدہ ہے۔ یہ ابدی زندگی ہے جہاں تک اِس پر ایمان رکھا جا سکے۔

اور ہم جانتے ہیں کہ پاک روح یسوع مسیح کا روح تھا جسے واپس بھیجا گیا۔ آج وہ ہمارے اندر ہے جیسا کہ خدا آگ کے ستون میں ہمارے اوپر تھا۔ پھر وہ جسم میں ہمارے ساتھ چلتا پھرتا رہا جو عمانوایل یعنی ''خدا ہمارے ساتھ'' کہلایا۔ اور اب وہ روح القدس کے وسیلے ہمارے اندر ہے جو کہ خدا ہمارے اندر ہے۔ یسوع نے کہا تھا ''اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں۔ یہ تم اُس روز سمجھو گے، کیونکہ ابھی تم اندھیرے کی دنیا میں ہو۔ لیکن اُس روز تم سمجھ جاؤ گے''۔

172 باپ، اِسے بالکل واضح اور مکمل طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ تب ایمان رکھنے کیلئے کچھ نہ رہ جائے گا۔ لیکن خدا کے سب کام ایمان سے کئے جاتے ہیں۔ اور تیرے کلام پر ایمان رکھنا ہی روح القدس کا ثبوت ہے، جو کہ ہم جانتے ہیں کہ اب ہے، میں منت کرتا ہوں کہ یہاں موجود ہر بھوکی جان روح القدس سے بھر جائے۔ جن کے پاس یہ نہیں ہے لیکن اِس کے بھوکے ہیں یاد رکھیں، خداوند، اُن سے ہم یہ کہیں گے جو تو نے فرمایا تھا کہ ''مبارک ہیں وہ جو بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے''۔ یہ ایک وعدہ ہے۔ اور بھوکا ہونا بڑی برکت کا باعث ہے۔ یہ جان لینے میں بھی کہ خدا نے آپ

کے ساتھ کلام کیا ہے آپ مبارک ہیں۔ کیونکہ کلام کہتا ہے ''کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے''۔

اور خداوند، جو لوگ یہاں پرانے تجربہ کار ہیں، اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں، میں اپنے ہاتھ اٹھاتا ہوں۔ اے خداوند، ہمیں قوت دے۔ ہمیں اختیار دے کہ تیرے پاک بیٹے یسوع کا ہاتھ بڑھے تاکہ معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں، تاکہ یہ خدمت اور زیادہ گہری ہو جائے، اور جو کچھ اب تک ہوا ہے اُس سے زیادہ عظیم ہو جائے۔ ہمیں دلیری اور محبت عطا کر کہ لوگوں کے ساتھ بول سکیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ سب کاموں میں ہمارے ساتھ ہو، ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

174 اور خداوند، کل شام اِس عمارت کے اندر ایسے زور کی آندھی آئے کہ یہاں پنتی کوست کی طرح کا ایک اور دن ہو جائے۔ بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ ہر چیز تیار ہے۔ بیل ذبح ہو چکے ہیں۔ موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں۔ برّے ذبح ہو چکے ہیں۔ میز سج چکی ہے۔ مہمانوں کو دعوت دے دی گئی ہے۔ اوہ خداوند، کل رات اِس عمارت کے اندر پنتی کوست کی یوبلی بھیج دے اور ہر روح کو روح القدس کے بپتسمہ سے بھر دے۔ باپ، یہ بخش دے۔ ہم یہ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

ہم بہت سی باتیں سیکھیں گے
ہم سونے کی بنی بربط رکھیں گے
شاید اُس کے تار ایک ہزار ہوں گے
ہم گائیں گے، للکاریں گے، اور ناچیں گے
برہ ہمارے آنسو سکھا دے گا
ہمارا ایک گھر ہوگا، گھر لوٹنے کا ہفتہ ہوگا
پہلے دس ہزار سال (آمین)

خدا کے اکلوتے بیٹے کے خون نے

ہمیں پاک و مقدّس کر دیا ہے

اُس کے نام کیلئے عالیشان لوگ جو دلہن کہلاتے ہیں

اگرچہ یہاں نظر انداز اور ناپسند کئے جاتے ہیں، ایک دن خداوند لائے گا

اُن برگزیدوں کو دروازوں سے، اور یہ سب سے بڑھ کر ہے

☆☆☆☆☆☆☆